بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADAR Qadian

جلد 67

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شمارہ 49

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

27 ربیع الاوّل 1440 ہجری قمری ● 6 فتح 1397 ہجری شمسی ● 6 دسمبر 2018ء

ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدَیۡتَنَا
وَہَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ۚ
اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ

(سورۃ ال عمران: 9)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُر نُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 نومبر 2018 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اسکا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کشتی نوح میں ہماری تعلیم کا جو حصہ ہے وہ ضرور ہر ایک احمدی کو پڑھنا چاہئے بلکہ پوری کشتی نوح ہی پڑھنی چاہئے

یہی سچ ہے کہ مسیح فوت ہو چکا اور سرینگر محلہ خانیار میں اُس کی قبر ہے

یاد رکھو کہ اب عیسیٰ تو ہرگز نازل نہیں ہوگا کیونکہ جو اقرار اُس نے آیت فَلَمَّا تَوَفَّیۡتَنِیۡ کے رو سے قیامت کے دن کرنا ہے اس میں صفائی سے اُس کا اعتراف پایا جاتا ہے کہ وہ دوبارہ دنیا میں نہیں آئے گا

کشتی نُوح سے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کے ارشاداتِ عالیہ

ہر یک نادان اور ظالم طبع جب دلیل سے عاجز آجاتا ہے تو پھر تلوار یا بندوق کی طرف ہاتھ لمبا کرتا ہے مگر ایسا مذہب ہرگز ہرگز خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہو سکتا جو صرف تلوار کے سہارے سے پھیل سکتا ہے نہ کسی اور طریق سے اگر تم ایسے جہاد سے باز نہیں آسکتے اور اس پر غصہ میں آکر راستبازوں کا نام بھی دجّال اور ملحد رکھتے ہو تو ہم اِن دو فقروں پر اِس تقریر کو ختم کرتے ہیں۔ قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ اندرونی تفرقہ اور پھوٹ کے زمانہ میں تمہارا فرضی مسیح اور فرضی مہدی کس کس پر تلوار چلائے گا کیا سنیوں کے نزدیک شیعہ اس لائق نہیں کہ اُن پر تلوار اُٹھائی جائے اور شیعوں کے نزدیک سُنی اس لائق نہیں کہ ان سب کو تلوار سے نیست و نابود کیا جاوے پس جب کہ تمہارے اندرونی فرقے ہی تمہارے عقیدہ کی رو سے مستوجب سزا ہیں تو تم کس کس سے جہاد کرو گے۔ مگر یاد رکھو کہ خدا تلوار کا محتاج نہیں وہ اپنے دین کو آسمانی نشانوں کے ساتھ زمین پر پھیلائے گا اور کوئی اُس کو روک نہیں سکے گا اور یاد رکھو کہ اب عیسیٰ تو ہرگز نازل نہیں ہوگا کیونکہ جو اقرار اُس نے آیت فَلَمَّا تَوَفَّیۡتَنِیۡ کے رو سے قیامت کے دن کرنا ہے اس میں صفائی سے اُس کا اعتراف پایا جاتا ہے کہ وہ دوبارہ دنیا میں نہیں آئے گا اور قیامت کو اس کا یہی عذر ہے کہ عیسائیوں کے بگڑنے کی مجھے خبر نہیں اور اگر وہ قیامت کے پہلے دنیا میں آتا تو کیا وہ یہی جواب دیتا کہ مجھے عیسائیوں کے بگڑنے کی کچھ خبر نہیں لہٰذا اس آیت میں اُس نے صاف اقرار کیا ہے کہ میں دوبارہ دنیا میں نہیں گیا اور اگر وہ قیامت سے پہلے دنیا میں آنے والا تھا اور برابر چالیس برس رہنے والا تب تو اُس نے خدا تعالیٰ کے سامنے جھوٹ بولا کہ مجھے عیسائیوں کے حالات کی کچھ خبر نہیں اس کو تو کہنا چاہئے تھا کہ آمد ثانی کے وقت میں نے چالیس 40 کروڑ کے قریب دنیا میں عیسائی پایا اور اُن سب کو دیکھا اور مجھے ان کے بگڑنے کی خوب خبر ہے اور میں تو انعام کے لائق ہوں کہ تمام عیسائیوں کو مسلمان کیا اور صلیبوں کو توڑا یہ کیسا جھوٹ ہے کہ عیسیٰ کہے گا کہ مجھے خبر نہیں غرض اس آیت میں نہایت صفائی سے مسیح کا اقرار ہے کہ وہ دوبارہ دنیا میں نہیں آئے گا اور یہی سچ ہے کہ مسیح فوت ہو چکا اور سرینگر محلہ خانیار میں اُس کی قبر ہے۔☆ اب خدا خود نازل ہوگا اور ان لوگوں سے آپ لڑے گا جو سچائی سے لڑتے ہیں۔ خدا کا لڑنا قابل اعتراض نہیں کیونکہ وہ نشانوں کے رنگ میں ہے لیکن انسان کا لڑنا قابل اعتراض ہے کیونکہ وہ جبر کے رنگ میں ہے۔

کریئر ڈلا سیرا جنوبی اٹلی کے سب سے مشہور اخبار نے مندرجہ ذیل عجیب خبر شائع کی ہے۔

’’13 جولائی 1879ء کو یروشلم میں ایک بوڑھا راہب مسمی کورمرا جو اپنی زندگی میں ایک ولی مشہور تھا اس کے پیچھے اس کی کچھ جائیداد رہی اور گورنر نے اس کے رشتہ داروں کو تلاش کر کے ان کے حوالہ دو لاکھ فرینک (ایک لاکھ پونے انیس ہزار روپیہ) کئے جو مختلف ملکوں کے سکّوں میں تھے اور اس غار میں سے ملے جہاں وہ راہب بہت عرصے سے رہتا تھا۔ روپے کے ساتھ بعض کاغذات بھی ان رشتہ داروں کو ملے جن کو وہ پڑھ نہ سکتے تھے۔ چند عبرانی زبان کے فاضلوں کو ان کاغذات کے دیکھنے کا موقعہ ملا تو ان کو یہ عجیب بات معلوم ہوئی کہ یہ کاغذات بہت ہی پرانی عبرانی زبان میں تھے جب ان کو پڑھا گیا تو ان میں یہ عبارت تھی۔

’’پطرس ماہی گیر یسوع مریم کے بیٹے کا خادم اِس طرح پر لوگوں کو خدا تعالیٰ کے نام میں اور اس کی مرضی کے مطابق خطاب کرتا ہے‘‘ اور یہ خط اس طرح ختم ہوتا ہے۔

’’میں پطرس ماہی گیر نے یسوع کے نام میں اور اپنی عمر کے نوے سال میں یہ محبت کے الفاظ اپنے آقا اور مولیٰ یسوع مسیح مریم کے بیٹے کی موت کے تین عید فسح بعد (یعنی تین سال بعد) خداوند کے مقدس گھر کے نزدیک بولیر کے مکان میں لکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔‘‘

ان فاضلوں نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ یہ نسخہ پطرس کے وقت کا چلا آتا ہے۔ لنڈن بائبل سوسائٹی کی بھی یہی رائے ہے اور ان کا اچھی طرح سے امتحان کرانے کے بعد بائبل سوسائٹی اب ان کے عوض چار لاکھ لیرا (دو لاکھ ساڑھے سینتیس ہزار روپیہ) مالکوں کو دے کر کاغذات کو لینا چاہتی ہے۔

یسوع ابن مریم کی دعا ان دونو پر سلام ہو۔ اس نے کہا: ’’اے میرے خدا میں اس قابل نہیں کہ اس چیز پر غالب آسکوں جس کو میں برا سمجھتا ہوں نہ میں نے اس نیکی کو حاصل کیا ہے جس کی مجھے خواہش تھی مگر دوسرے لوگ اپنے اجر کو اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں اور میں نہیں۔ لیکن میری بڑائی میرے کام میں ہے۔ مجھ سے زیادہ بری حالت میں کوئی شخص نہیں ہے۔ اے خدا جو سب سے بلند تر ہے میرے گناہ معاف کر۔ اے خدا ایسا نہ کر کہ میں اپنے دشمنوں کیلئے الزام کا سبب ہوں نہ مجھے اپنے دوستوں کی نظر میں حقیر ٹھہرا اور ایسا نہ ہو کہ میرا تقویٰ مجھے مصائب میں ڈالے ایسا نہ کر کہ یہی دنیا میری بڑی خوشی کی جگہ یا میرا بڑا مقصد ہو اور ایسے شخص کو مجھ پر مسلّط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے اے خدا جو بڑے رحم والا ہے اپنے رحم کی خاطر ایسا ہی کر تو جو اُن سب پر رحم کرتا ہے جو تیرے رحم کے حاجت مند ہیں۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19، صفحہ 75 تا 77)

☆ ایک یہودی نے بھی اس کی تصدیق کی ہے کہ قبر واقعہ سری نگر یہودیوں کے انبیاء کی قبروں کی طرح بنی ہوئی ہے منہ۔

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

تحریک جدید میں قادیان بھارت بھر کی جماعتوں میں اوّل
مبارک باد اہلِ قادیان مبارک باد!!

یوں تو حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہر خطبہ پوری دُنیا میں پورے انہماک اور اہتمام کے ساتھ سُنا جاتا ہے لیکن تحریک جدید اور وقف جدید کے خطبوں کے سننے کا جوش اور جذبہ باقی خطبوں سے کچھ سوا ہوتا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ مثلاً: ☆ حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس خطبہ میں دُنیا بھر کی مختلف جماعتوں سے مالی قربانیوں کے بے حد ایمان افروز واقعات سُناتے ہیں۔ ☆ پوری دُنیا سے پورے سال کی احمدیوں کی مالی قربانی کی مجموعی وصولی کا اعلان فرماتے ہیں۔ ☆ پہلی دس پوزیشن پر آنے والے ممالک کے نام بتاتے ہیں۔ ☆ سب سے زیادہ مالی قربانی کرنے والے صوبوں یا اضلاع یا ریجن کے نام بتاتے ہیں۔ ☆ پہلی دس پوزیشن پر آنے والی جماعتوں کے نام بھی بتاتے ہیں۔ ☆ فی کس سب سے زیادہ ادائیگی کے لحاظ سے دس ممالک کے نام بتاتے ہیں۔ ☆ پوری دُنیا سے تحریک جدید میں شامل ہونے والے احمدیوں کی تعداد بتاتے ہیں۔ ☆ گزشتہ سال کے مقابل پر مالی قربانی میں اضافہ اور شاملین کی تعداد میں اضافہ کے متعلق بھی بتاتے ہیں۔

یہ وہ باتیں ہیں جو تحریک جدید اور وقف جدید کے خطبات کو بہت ہی ایمان افروز اور دلچسپ بنا دیتی ہیں۔

امسال حضور انور نے کیمرون، گیمبیا، بینن، انڈیا، تنزانیہ، رشیا، مالی، بورکینا فاسو، جرمنی، آئیوری کوسٹ، انڈونیشیا، یو.کے، برونڈی، کینیڈا، کونگو برازاویل اور پاکستان سے مالی قربانیوں کے بے حد دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سُنائے۔

حضور انور نے مورخہ 9 نومبر 2018 کو تحریک جدید کے 85 ویں سال کے آغاز کا بابرکت اعلان فرمایا اور 84 ویں سال یعنی سال 2017 کی مجموعی مالی قربانی کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ **"اللہ تعالیٰ نے مخلصین کو ایک کروڑ ستائیس لاکھ ترانوے ہزار پاؤنڈ قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائی"۔** الحمد للہ علیٰ ذالک۔

امسال سب سے زیادہ مالی قربانی والے ممالک کے نام علی الترتیب اس طرح ہیں۔ (1) پاکستان۔ (2) جرمنی۔ (3) برطانیہ۔ (4) امریکہ۔ (5) کینیڈا۔ (6) بھارت۔ (7) آسٹریلیا۔ (8) مڈل ایسٹ کا ایک ملک۔ (9) انڈونیشیا۔ (10) گھانا۔ (11) مڈل ایسٹ کا ایک اَور ملک۔

ہندوستان میں سب سے زیادہ مالی قربانی کرنے والے دس صوبوں کے نام علی الترتیب اس طرح ہیں۔ (1) کیرالہ (2) کرناٹک (3) تامل ناڈو (4) تلنگانہ (5) جموں کشمیر (6) اڈیشہ (7) پنجاب (8) بنگال (9) دہلی (10) مہاراشٹر۔

مالی قربانی کے لحاظ سے ہندوستان کی دس بڑی جماعتیں علی الترتیب اس طرح ہیں۔ (1) قادیان (پنجاب) (2) حیدرآباد (تلنگانہ) (3) پتھہ پریم (کیرالہ) (4) چنئی (تامل ناڈو) (5) کالیکٹ (کیرالہ) (6) بنگلور (کرناٹک) (7) کولکاتہ (بنگال) (8) پینگاڑی (کیرالہ) (9) کنانورٹاؤن (کیرالہ) (10) یادگیر (کرناٹک)

فی کس سب سے زیادہ ادائیگی کے لحاظ سے دس ممالک کے نام علی الترتیب اس طرح ہیں: (1) سوئٹزرلینڈ۔ (2) امریکہ۔ (3) یوکے۔ (4) آسٹریلیا۔ (5) سنگاپور۔ (6) سویڈن۔ (7) بلجیم۔ (8) جرمنی۔ (9) کینیڈا۔ (10) فن لینڈ۔

اس جگہ خصوصیت سے ہم یہ ذکر کرنا چاہیں گے کہ سال 2017 میں ہندوستان بھر کی جماعتوں میں سب سے زیادہ قربانی کے لحاظ سے قادیان نمبر ایک پر رہی اس کی ہمیں بہت خوشی ہے۔ اخبار بدر 11 فروری 2016 میں تحریک جدید کے ضمن میں ہم نے لکھا تھا کہ ''قادیان کو چاہئے کہ وہ مسیح موعود کی بستی ہونے کے ناتے سب سے آگے نکل جانے کی کوشش کرے'' اُس سال یعنی سال 2016 میں قادیان کا نمبر پانچواں تھا۔ اگلے سال یعنی سال 2017 میں اللہ کے فضل سے قادیان کو نمبر 3 پر آنے کی توفیق ملی، جس کی یقیناً اہل قادیان کو بہت خوشی ہوئی۔ سال 2017 میں جبکہ قادیان نے بھارت بھر کی جماعتوں میں تیسری پوزیشن حاصل کی تھی ہم نے دل کی گہرائیوں سے یہ لکھا تھا کہ ''ہم پھر یہی کہیں گے کہ قادیان کو مسیح موعود کی بستی ہونے کے ناتے نمبر 1 پر آنے کی کوشش کرنی چاہئے'' اور اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اُس نے محض اپنے فضل سے قادیان کو سال 2018 میں نمبر ایک پر آنے کی توفیق بخشی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ حضور پُرنُور نے غیر متوقع طور پر سب سے پہلے جونہی قادیان کا نام لیا ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ قادیان نے دو سالوں کے اندر پانچویں پوزیشن سے اُٹھا کر خود کو اوّل پوزیشن پر کھڑا کیا اس کیلئے تمام اہل قادیان مبارک باد کے مستحق ہیں اور خاص طور پر وہ احباب جنہوں نے تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور وہ محصّلین بھی جنہوں نے اس کیلئے بہت محنت کی۔ اہل قادیان اس حصولیابی پر بہت خوش ہیں اور اس خوشی کی صدا جا بجا سننے کو مل رہی ہے۔ اہل قادیان پر اب یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس پوزیشن کو برقرار رکھیں۔

پوزیشن کے لحاظ سے ذیل میں بھارت کی جماعتوں اور صوبوں کا چھ سالہ گوشوارہ پیش کیا جاتا ہے تا کہ احباب جماعت اس کا جائزہ لیں اور مالی قربانی کے لحاظ سے اپنے اپنے صوبوں اور اپنی اپنی جماعتوں کو آگے لانے کی کوشش کریں۔ اس کیلئے یقیناً اپنے چندوں میں نمایاں اضافہ کرنا ہوگا۔

پہلی دس جماعتوں کی پوزیشن کا چھ سالہ گوشوارہ

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
2018	قادیان	حیدرآباد	پتھہ پریم	چنئی	کالیکٹ	بنگلور	کولکاتہ	پینگاڈی	کنانور	یادگیر
2017	کالیکٹ	پتھاپریم	قادیان	حیدرآباد	کلکتہ	بنگلور	کینانور	پینگاڈی	ماتھوٹم	کرولائی
2016	کرولائی	کالیکٹ	حیدرآباد	پتھاپریم	قادیان	کنانور	پینگاڈی	دہلی	کلکتہ	سلور
2015	کرولائی	حیدرآباد	کالیکٹ	قادیان	پتھاپریم	کنانور	پینگاڈی	کلکتہ	بنگلور	سلور
2014	کرولائی	کالیکٹ	حیدرآباد	قادیان	کنانور	پینگاڈی	سولور	کولکاتہ	چنئی	بنگلور
2013	کرولائی	کالیکٹ	حیدرآباد	کنانور	پینگاڈی	قادیان	کولکاتہ	یادگیر	چنئی	ماتھوٹم

پہلے دس صوبوں کی پوزیشن کا چھ سالہ گوشوارہ

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
2018	کیرلہ	کرناٹک	تامل ناڈو	تلنگانہ	J&K	اڈیشہ	پنجاب	بنگال	دہلی	مہاراشٹر
2017	کیرالہ	کرناٹک	J&K	تلنگانہ	تاملناڈو	اڈیشہ	پنجاب	بنگال	دہلی	مہاراشٹر
2016	کیرالہ	کرناٹک	اے.پی	تاملناڈو	J&K	اڈیشہ	پنجاب	بنگال	دہلی	مہاراشٹر
2015	کیرالہ	تامل ناڈو	کرناٹک	اے.پی	J&K	اڈیشہ	پنجاب	بنگال	دہلی	مہاراشٹر
2014	کیرالہ	تاملناڈو	کرناٹک	اے.پی	J&K	اڈیشہ	بنگال	پنجاب	دہلی	لکشدیپ
2013	کیرالہ	اے.پی	J&K	کرناٹک	بنگال	اڈیشہ	پنجاب	یوپی	مہاراشٹر	دہلی

ہم حیدرآباد کا ذکر بھی بہت خوشی اور انبساط سے کرتے ہیں کہ جو گزشتہ سال چوتھے نمبر پر تھا امسال اس نے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس لحاظ سے اہل حیدرآباد بھی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ بعض اور جماعتوں کا اس جگہ ہم ذکر کرنا چاہیں گے۔ چنئی سال 2013 اور 2014 میں نمبر 9 پر نظر آتا ہے۔ پھر 3 سال تک پہلی دس پوزیشن میں اس کا کوئی نام نہیں اور سال 2018 میں اچانک اس کا چوتھی پوزیشن میں آنا یقینا چونکانے والی بات ہے، اس لحاظ سے چنئی قابل تعریف ہے۔ یادگیر سال 2013 میں ہمیں 8 ویں نمبر پر نظر آتا ہے اور پھر آئندہ چار سال تک پہلی دس پوزیشن میں اس کا کوئی نام ونشان نہیں ملتا اور سال 2018 میں اس نے دُور اُفق پر مانند ہلال طلوع کیا ہے، اُمید ہے آئندہ نمایاں ہوگا۔

جماعتوں کے بعد اب ہم صوبوں کا کچھ تذکرہ کرتے ہیں۔ کیرلہ نے باوجود انتہائی نامساعد حالات کے اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ بہت سے احمدیوں کو سیلاب کے باعث کافی نقصان اُٹھانا پڑا۔ اللہ تعالیٰ ان کے نقصانات کو پورا کرے اور ان کے اموال میں پہلے سے بڑھ کر برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

تامل ناڈو جو گزشتہ سال 5 ویں پوزیشن پر تھا اب اس نے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اس لئے تامل ناڈو مبارک باد کا مستحق ہے۔ ویسے دیکھا جائے تو سال 2014 اور 2015 میں تامل ناڈ کی دوسری پوزیشن تھی، سال 2016 میں یہ چوتھی اور 2017 میں پانچویں پوزیشن پر آ گیا۔ اور جموں وکشمیر جو تیسری پوزیشن پر تھا وہ اب پانچویں پوزیشن پر چلا گیا ہے۔ ان دونوں صوبوں کا پوزیشن کے لحاظ سے آپس میں تبادلہ ہوا ہے۔ کرناٹک جو پہلے چوتھے اور تیسرے پوزیشن پر ہوتا تھا اب تین سال سے لگاتار اس نے اپنی دوسری پوزیشن برقرار رکھی ہے۔

اب آخر پر ہم احبابِ جماعت احمدیہ بھارت کی خدمت میں گزارش کرتے ہیں کہ نئے وعدے گزشتہ وعدوں میں کم از کم دس فیصد اضافہ کے ساتھ لکھوائیں، جو جتنا زیادہ اضافہ کے ساتھ لکھوائیں گے وہ یقیناً اسی قدر زیادہ ثواب کے مستحق ہونگے۔ اخلاص کے ساتھ کی گئی قربانی کو اللہ تعالیٰ کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اس کے بدلے میں اس دُنیا میں بھی عطا کرتا ہے اور آخرت کا بدلہ اس کے علاوہ ہے۔ حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فی کس ادائیگی کے لحاظ سے سب سے زیادہ قربانی والے دس ممالک کے جو نام بتائے ہیں اس میں بھارت کا کوئی ذکر نہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ابھی اضافہ کی بہت زیادہ گنجائش ہے۔ بھارت کا نام فی کس سب سے زیادہ ادائیگی کرنے والے دس ممالک کی فہرست میں آنا چاہئے۔ یہ تبھی ہوگا جب ہم واقعی اپنے چندوں میں خاطر خواہ اضافہ کریں گے۔

ہمیں اس بات کی بھی فکر ہونی چاہئے کہ دُنیا بھر کے ممالک میں بھارت جو کئی سال سے ایک ہی مقام پر کھڑا ہے، اپنے چندوں میں نمایاں اضافے کے ساتھ اسے اُوپر لیجانے کی کوشش کریں۔ ہم ایسا کر سکے ہیں صرف توجہ اور ارادہ کی کمی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس ملک کو جس میں مسیح موعودؑ پیدا ہوئے، قربانی اور ترقی کے ہر میدان میں نمایاں مقام پر کھڑا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (منصور احمد مسرور)

خطبہ جمعہ

خلیفۂ وقت کے دورہ جات کے تین بڑے فوائد ہوتے ہیں (1) ملک کے پڑھے لکھے اور اثر و رسوخ رکھنے والے طبقہ سے رابطہ (2) میڈیا کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کا تعارف اور حقیقی تعلیم کا پرچار اور (3) افرادِ جماعت سے ذاتی رابطہ اور تعارف اور اس کے نتیجہ میں ان کے ایمان و اخلاص اور خلیفۂ وقت کے ساتھ تعلق مودّت و اخوت میں اضافہ

”اسلام ہی دنیا کے مسائل کا حل ہے، امن اور سلامتی قائم کرنے کا ذریعہ بھی اسلام ہی ہے، معاشی اور معاشرتی مسائل کے حل کی طرف بھی اسلامی تعلیم ہی رہنمائی کرتی ہے“

”یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اسلام کے حقیقی پیغام کو امریکہ میں بھی اور دنیا میں بھی محنت سے اور صحیح طریق سے پھیلائیں“

”اللہ تعالیٰ کرے کہ ان کو یہاں جہاں آسانیاں اور کشائش ملے وہاں ان میں یہ احساس ہر وقت غالب رہے کہ انہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے اور دنیاوی چکاچوند میں ڈوب نہیں جانا۔“ (پاکستان سے ہجرت کر کے امریکہ پناہ گزین ہونے والے احمدیوں کے لئے حضورِ انور کی دعا)

☆ یہ ایک حیرت انگیز پیغام ہے اور آپ کی ہر بات دل کو لگی ☆ آپ صرف موجودہ وقت کی بات نہیں کر رہے ہوتے بلکہ آپ کی نظر آنے والے وقت پر ہوتی ہے

(دورہ کے دوران حضورِ انور سے ملاقات کی سعادت پانے والے بعض مہمانوں کے تاثرات)

امریکہ میں اس سفر کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین مساجد اور گوئٹے مالا میں ناصر ہسپتال کا افتتاح، ریویو آف ریلیجنز کے سپینش شمارے کا اجرا

دورۂ امریکہ و گوئٹے مالا کی ریڈیو، ٹی وی، اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعہ وسیع پیمانے پر تشہیر، اس دورہ کی برکت سے چالیس ملین سے زائد افراد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا

اکتوبر، نومبر 2018ء کے دوران ہونے والے امریکہ و گوئٹے مالا کے بابرکت اور کامیاب دورہ کا تذکرہ

خلافت کے سچے عاشق اور مخلص احمدی محترم ساوادوگو اسماعیل (Sawadogo Ismail) صاحب آف بورکینا فاسو کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 16؍نومبر 2018ء بمطابق 16؍نبوت 1397 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

گزشتہ جمعہ کو تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کی وجہ سے میں نے امریکہ اور گوئٹے مالا کا جو گزشتہ دنوں سفر کیا تھا اس کے متعلق ذکر نہیں کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دوروں کے بڑے مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ اپنوں اور غیروں سے تعلق کے لحاظ سے بھی اور جماعتی انتظامی لحاظ سے بھی براہ راست مشاہدہ اور معلومات سے بہت سی چیزیں میرے علم میں آ جاتی ہیں۔

تین بڑے فائدے تو یہ ہیں کہ ان ملکوں کے پڑھے لکھے طبقے اور اثر و رسوخ والے لوگوں سے رابطہ ہو جاتا ہے، ملاقاتوں کی صورت میں بھی اور مساجد کے افتتاح یا ریسپشن وغیرہ میں۔ دوسرے میڈیا کے ذریعہ سے اسلام اور احمدیت کا تعارف اور حقیقی تعلیم لوگوں کے علم میں آ جاتی ہے۔ اور تیسری بڑی بات یہ ہے کہ افراد سے، افرادِ جماعت سے ذاتی رابطہ اور تعارف ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں ان کے ایمان و اخلاص اور جو تعلق ہے مودّت و اخوت کا، محبت اور بھائی چارے کا اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ خلیفہ وقت اور افرادِ جماعت کے آپس میں براہ راست ملنے، دیکھنے، سننے سے غیر معمولی تبدیلی بھی پیدا ہوتی ہے اور جذبات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ پھر ان حالات کے مطابق جو ان ملکوں میں ہوتے ہیں براہ راست خطبات میں ان سے باتیں بھی ہو جاتی ہیں۔

امریکہ میں اس سفر کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین مساجد کے افتتاح کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان مساجد کو نمازیوں سے ہمیشہ بھرا رکھے اور افراد جماعت کے اخلاص و وفا میں اضافہ فرماتا چلا جائے۔ بچوں، نوجوانوں، عورتوں، مردوں نے جہاں بھی میں جاتا رہا ہوں، پہلے فلاڈلفیا میں پھر ہیوسٹن میں پھر واشنگٹن میں، اپنے وقت کے اکثر حصے مسجد کے ماحول میں ہی گزارے ہیں۔ بچوں کے ماں باپ پھر دوسرے رشتہ دار اب بھی یہی لکھ رہے ہیں کہ آپ کے آنے سے بچوں کا یہی زور ہوتا تھا کہ جلدی مسجد چلیں اور خلافت کے ساتھ ان کا ایک تعلق کا اظہار ہوتا تھا۔ اور پھر دن کا اکثر حصہ وہ مسجد میں ہی گزارتے تھے۔

امریکہ میں اس دفعہ اسائلم لینے والے اور رفیوجی بن کر آنے والے پاکستانی احمدیوں کی بھی بڑی تعداد تھی جو بڑے مشکل حالات سے گزر کر ملائیشیا، تھائی لینڈ، سری لنکا اور نیپال سے وہاں آئے تھے۔ ان سے ملاقات بھی بعض دفعہ بڑی جذباتی کیفیت پیدا کر دیتی تھی۔ بعض تو بہت زیادہ جذباتی ہو جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ان کو یہاں جہاں آسانیاں اور کشائش ملے وہاں ان میں یہ احساس ہر وقت غالب رہے کہ انہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے اور دنیاوی چکاچوند میں ڈوب نہیں جانا۔

اب دورے کے حوالے سے کچھ اور باتیں کرتا ہوں۔ عام طور پر امریکن سیاسی لیڈر بھی، پڑھا لکھا طبقہ بھی اور عام لوگ بھی بات سننے والے اور اچھی بات کو سراہنے والے ہیں، پسند کرنے والے ہیں۔ اسلام کی حقیقی تعلیم ان تک صحیح طرح پہنچی نہیں۔ جن لوگوں تک پہنچی ہے، جن کا جماعت سے رابطہ ہے وہ اسلام کے بارے میں اچھی رائے رکھتے ہیں۔ پس یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اسلام کے حقیقی پیغام کو امریکہ میں بھی اور دنیا میں بھی محنت سے اور صحیح طریق سے پھیلائیں۔ اسلام کا حقیقی پیغام جہاں غیر مسلموں کے لئے آنکھیں کھولنے والا ہے اور اسلام کی خوبصورت اور پُرامن تعلیم کو واضح کرنے والا ہے وہاں مسلمانوں کو بھی اعتماد دیتا ہے، ان کو بھی پتہ چلتا ہے جو غیر از جماعت مسلمان ہیں کہ حقیقی اسلام کیا ہے۔ اس لئے احساس کمتری کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ اکثر جگہ تجربہ ہوتا ہے اور امریکہ میں بھی ہوا کہ غیر از جماعت مسلمان جب ہمارے سے اسلام کی خوبصورت تعلیم کے بارے میں سنتے ہیں تو ان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی قسم کے احساس کمتری کی ضرورت نہیں ہے جس کا اظہار بھی انہوں نے کیا۔ بلکہ اسلام ہی دنیا کے مسائل کا حل ہے۔ امن اور سلامتی قائم کرنے کا ذریعہ بھی اسلام ہی ہے۔ معاشی اور معاشرتی مسائل کے حل کی طرف بھی اسلامی تعلیم ہی رہنمائی کرتی ہے۔ بعض غیر از جماعت مسلمانوں نے اس بات کا اظہار کیا جو ہمارے فنکشنز (functions) پر آئے تھے کہ اسلام کی خوبصورت تعلیم جس طرح آپ پیش کرتے ہیں یہی حقیقی طریق ہے۔ غیر مسلم تو یہ پیغام سن کر حیران بھی ہوتے ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ اگر یہ اسلامی تعلیم ہے تو یقیناً لگتا ہے یہ کامیاب ہونے والی تعلیم ہے۔ بعض مہمانوں کے تاثرات بھی میں پیش کر دیتا ہوں۔

فلاڈلفیا میں مسجد بیت العافیت کا جو افتتاح ہوا ہے اس میں آنرایبل ڈوائٹ ایونز (Hon. Dwight Evans)، یہ ممبر ہیں یو ایس کانگریس کے وہ آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے بڑے اچھے الفاظ میں مجھے کہا کہ مَیں آپ کا اس بڑے شہر میں استقبال کر رہا ہوں۔ یہ شہر جو بہن بھائیوں جیسی محبت کا شہر ہے۔ فلاڈلفیا کی انتظامیہ کی طرف سے مَیں ایک مسلمان کمیونٹی کو کہنا چاہتا ہوں کہ ہم آپ لوگوں کے امن کے پیغام کو یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ بعض امریکیوں کی جانب سے حالیہ سالوں میں اسلام کے خلاف بعض آراء سامنے آئی ہیں لیکن کہتے ہیں کہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہاں کی اکثریت آپ کو خوش آمدید کہتی ہے۔ ہم آپ لوگوں کے ساتھ ہیں، نفرت، تعصّب اور تشدد کے خلاف کھڑے ہیں۔ پھر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ

نے امن قائم کرنے کے حوالے سے بہت ہی عمدہ پیغام دیا ہے۔ بدقسمتی سے ہم امریکہ میں ایک تاریک دَور سے گزر رہے ہیں اور ایسے دَور میں یہ پیغام بہت شاندار تھا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان کمیونٹی نہ صرف امریکہ بلکہ تمام دنیا کے لئے کتنی اہم ہے۔ اور پھر یہ کہتے ہیں ہمیں مستقبل میں امید اور امن چاہئے۔ فلاڈلفیا کی مذہبی آزادی کے حوالے سے ایک اہمیت ہے۔ فلاڈلفیا کے بارے میں مشہور ہے کہ وہاں ہر ایک مذہب کے مذہبی آزادی کے ساتھ رہنے کے لئے معاہدہ ہوا تھا۔ کہتے ہیں ایک اہمیت ہے اور یہ مقام آپ لوگوں کی مسجد کے لئے ایک شاندار مقام ثابت ہوگا۔

تو یہ خیالات ہیں۔ اسی طرح وہاں کے میئر بھی آئے ہوئے تھے اور بعض دوسرے لیڈر بھی تھے۔ پھر میئر جیمز کینی (James Kenney) نے بھی یہی کہا کہ فلاڈلفیا شہر کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ مذہبی آزادی اس شہر کے بنیادی اصولوں میں شامل ہے۔ یہ شہر اسی بنیاد پر تعمیر کیا گیا تھا۔ ہمارا تعلق بیشک مختلف قوموں اور نسلوں سے ہو لیکن یہ شہر ہر ایک کو خوش آمدید کہے گا۔ پھر انہوں نے کہا کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کام کریں، ایک دوسرے کے ساتھ عزت اور احترام کے ساتھ پیش آئیں اور دنیا کو یہ بتائیں کہ ہم ایک ساتھ مل کر رہ سکتے ہیں۔ اور ہم اپنے مسائل کا خاتمہ کر سکتے ہیں اور اپنے بچوں کے مسائل کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ یہ وہ تعلیم ہے جو حقیقت میں اسلام کی تعلیم ہے جسے دوسرے اپنا رہے ہیں اور مسلمان بھول رہے ہیں۔

پھر اس پروگرام میں ایک جج ہیری شوارٹز (Harry Schwartz) صاحب بھی شامل ہوئے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اس جماعت سے 25 سال سے واقف ہوں اور یہاں کے صدر صاحب سے کئی مرتبہ ڈنر پر مختلف مسائل پر بات ہوئی ہے۔ پھر میرے ایڈریس کے بعد انہوں نے کہا کہ یہ پیغام جو ہے محبت اور ہم آہنگی اور مل بیٹھنے کا پیغام ہے۔ اگر یہ سمجھ لیا جائے تو میرے خیال میں ہم سب بہتر حالات میں ہوں گے۔

ایک افریقن امریکن نومسلم ہیں کہتے ہیں کہ یہاں مسجد کی بہت ضرورت تھی۔ یہ بہت اچھا سینٹر بن گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ماحول کو بہتر کرنے کے لئے دس سال لگتے ہیں لیکن میں نے دو سال میں معاشرہ بہتر ہوتے دیکھا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر لگن ہو تو اکٹھے مل کر یہ کام کیا جا سکتا ہے۔ اور پھر ایڈریس کے بعد کہتے ہیں یہ ایک حیرت انگیز پیغام ہے اور آپ کی ہر بات دل کو لگی۔ یہ احمدی نہیں ہیں مسلمان ہوئے ہیں۔

پھر ایک افریقن امریکن خاتون کہتی ہیں کہ مجھے تقریر سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ امید ہے کہ ہم اب اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بھی بنائیں گے اور اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں تو ہم یقیناً صراط مستقیم پر ہیں۔ یہ بھی احمدی نہیں تھیں۔

پھر ایک خاتون ہیں حانیہ (Haniyyah) صاحبہ وہ کہتی ہیں کہ جو پیغام آپ لوگوں نے دیا ہے اس کے ذریعہ سے اسلام کے خلاف پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوگا۔ اور بہت خوشی ہوتی ہے کہ یہاں مسلمانوں کا ایک سینٹر بن گیا ہے۔ لوگوں میں اسلام کے خلاف تعصب پایا جاتا ہے جو کہ سراسر غلط ہے۔ اور آپ کا پیغام بہت مضبوط تھا۔ میں امید کرتی ہوں کہ زیادہ سے زیادہ یہ پیغام پھیلے اور امریکہ کے لوگ اسلام کی حقیقت کو جانیں۔

ایک لوکل کونسلر مسجد کے افتتاح پہ ریسپشن میں شامل ہوئے وہ کہتے ہیں کہ آپ کا امن کا پیغام بہت ہی ضروری تھا۔ خاص کر موجودہ حالات کے تناظر میں یہ پیغام اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ میرے لئے یہاں آنا بہت اعزاز کی بات ہے۔ مَیں نے اس مسجد کو اپنے سامنے تعمیر ہوتے دیکھا ہے۔ یہاں اس مسجد کا قیام اس علاقے کے لئے بہت ہی برکت کا باعث ہے۔ جو پیغام آپ نے دیا ہے کہ آپ لوگ ہمسایوں کی ضرورت میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں گے میرے خیال میں صرف یہاں فلاڈلفیا میں ہی نہیں تمام امریکہ میں اس پیغام کی ضرورت ہے۔

ایک فلسطینی مسلمان خاتون شامل ہوئی تھیں۔ کہتی ہیں کہ آپ کا پیغام بہت اہم تھا۔ میرا تعلق فلسطین کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے ہے۔ وہ حقیقی تعلیمات جو میں نے بچپن میں سیکھی ہیں وہ آج آپ کے خطاب میں دیکھنے کو ملی ہیں، یہی حقیقی اسلام ہے جس کا ذکر ہوا ہے۔ ہم جس بھی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں ہمارا فرض ہے کہ امن کیلئے متحد ہو کر کام کریں۔ پھر کہتی ہیں کہ آپ نے حقیقی رنگ میں تمام مسلمان کمیونیٹیز (communities) کی نمائندگی کی ہے۔ یہ تو ان نیک فطرت لوگوں کا خیال ہے لیکن باقی مسلمان بھی اس بات کو سمجھیں کہ جماعت احمدیہ ہی حقیقت میں اسلام کی نمائندگی کر رہی ہے۔

ایک خاتون ٹیچر کہتی ہیں کہ آپ کا امن کا پیغام بہت شاندار تھا۔ گو کہ میں کیتھولک ہوں لیکن ایک ایک لفظ سے اتفاق کرتی ہوں۔ مَیں یقین سے کہتی ہوں کہ اسلام امن کا پیغام دیتا ہے۔ اسلام خدمت انسانیت کا درس دیتا ہے۔

ایک پروفیسر جو اپنی یونیورسٹی کے پریذیڈنٹ کی نمائندگی کر رہے تھے وہ کہتے ہیں کہ آپ نے جو اس شہر کے لوگوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے ان کا تعلق اب سے نہیں بلکہ آنے والے وقت سے ہے۔ ایک چیز جو مَیں نے آپ میں دیکھی ہے وہ یہ ہے کہ آپ صرف موجودہ وقت کی بات نہیں کر رہے ہوتے بلکہ آپ کی نظر آنے والے وقت پر ہوتی ہے اور پھر انہوں نے کافی اچھے الفاظ میں ایڈریس کو سراہا۔ کہتے ہیں کہ آپ نے یہاں ایک بیج بو دیا ہے اب ہمارا یہ کام ہے کہ اس کی نگہداشت کریں اور اسے بڑھائیں اور اس کو بھائی چارے اور محبت کے مضبوط درخت میں تبدیل کریں۔

ایک خاتون اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ آپ نے جو یہ کہا کہ ہم آپ لوگوں کے آنسو پونچھیں گے۔ کتنے لوگ ہیں جو یہ کہہ سکتے ہیں؟ یہ بہت حیرت انگیز تھا۔ میں اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکی۔ اپنا پیغام دینے کے لئے ضروری نہیں کہ اونچی اور جوشیلی تقریر ہو۔ وہ پیغام آپ نے بہت ہی محبت اور پیارے انداز میں دے دیا ہے۔ میں نے یہ کہا تھا کہ غریبوں کی مدد کے لئے ہم ہر وقت تیار ہیں اور اگر کوئی تکلیف میں ہو تو ہم ہوں گے جو ان لوگوں کے آنسو پونچھنے والے ہوں گے۔

ایک غیر احمدی امام صاحب بھی اس پروگرام میں شامل ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ احمدیوں سے میرا پہلا تعلق جماعت کی جانب سے کئے گئے قرآن کریم کے ترجمہ کی وجہ سے ہوا تھا۔ یہ وہ ترجمہ ان کے پاس ہے جو مولوی محمد علی صاحب کا ترجمہ ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ آپ کا پیغام بڑا اچھا تھا۔ مجھے آپ سے سو فیصد اتفاق ہے۔ یہی ہمارا مشن اور مقصد ہے۔ ہم سب آدم کی اولاد ہیں اور ہم ایک دوسرے کا معیار زندگی بڑھانے کے لئے کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ ہم نے مل کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی پیغام کو پھیلانا ہے۔ اللہ کرے یہ صرف ان کے الفاظ نہ ہوں بلکہ عمل کرنیوالے بھی ہوں۔

پھر اگلے دن بالٹی مور (Baltimore) کی مسجد کا بھی افتتاح ہوا جس کا نام 'بیت الصمد' ہے۔ اور یہ بھی ایک چرچ کی بلڈنگ تھی جو خریدی گئی ہے اور پھر اس کو ٹھیک کر کے اس کو مسجد میں تبدیل کیا گیا ہے اور اتفاق سے یہ عمارت ایسی رُخ پر بنائی گئی ہے کہ تقریباً تقریباً کیا، 99.9% یہ قبلہ رخ ہے اس لحاظ سے کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں پڑی۔ اور کیونکہ وہاں میں نے کوائف بیان نہیں کئے تھے اس لئے اس مسجد کے تھوڑے سے کوائف بھی بیان کر دیتا ہوں۔ 20 لاکھ ڈالر اس کی خرید پر خرچ آیا ہے۔ اس میں مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ ہال ہیں جن میں 400 لوگ نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دفاتر ہیں، لائبریری ہے، کلاس رومز ہیں، کمرشل کچن ہیں، ڈائننگ ہال وغیرہ موجود ہیں۔ ہائی وے پر واقع ہے اور یہاں اس ہائی وے پر روزانہ تقریباً 45 ہزار گاڑیاں گزرتی ہیں۔

بالٹی مور کی میئر ریسپشن میں آئی تھیں۔ یہ کہتی ہیں کہ آپ نے امن کے حوالے سے بات کی ہے۔ یہ وہ پیغام ہے جو آج وقت کی ضرورت ہے۔ نہ صرف ہمارے شہر میں بلکہ ہماری سٹیٹ اور پھر تمام یو ایس اے اور تمام دنیا میں اس پیغام کی اشد ضرورت ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ پیغام ہر ایک کو سننا چاہئے۔ اگر ہم سنیں گے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ دنیا کے مسائل کا واحد حل امن ہی ہے اور ہم ایک دوسرے سے محبت کرنا سیکھیں گے۔

ایک یونیورسٹی پروفیسر یہاں بالٹی مور میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جہاں ہمارے مابین اختلافات ہیں اس کی جگہ ہم میں بہت سی چیزیں مشترک ہیں۔ اور یہ ایک حیرت انگیز پیغام تھا جس کے ذریعہ ہم معاشرے میں اہم تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنا ہے، ایک دوسرے کا احترام کرنا ہے۔ یو ایس اے کے ماحول میں یہ پیغام بہت اہم ہے۔ بطور امریکی ہمیں نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے بچوں کے لئے کام کرنا ہے۔ معاشرے میں سب کو ساتھ مل کر آگے چلنا چاہئے۔ مجھے اس حیرت انگیز پیغام نے بہت متاثر کیا۔

پھر ڈسٹرکٹ 48 سے ایک سٹیٹ نمائندہ آئی تھیں وہ کہتی ہیں کہ یہ پیغام سن کے مَیں بڑی متاثر ہوئی خاص کر ایسے حالات میں جب مسلمانوں کے حوالے سے معاشرے میں خوف پایا جاتا ہے اور اس ملک میں نسلی بنیادوں پر تفریق ہے۔ ان حالات میں مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ نے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہر ایک سے محبت کرو اور کسی سے نفرت نہ کرو۔ یہی وہ باتیں ہیں جو ہمیں چاہئیں۔ محبت، امن، انصاف بالٹی مور کو یہ اعلیٰ اقدار حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے خاوند بھی تھے وہ کہتے ہیں کہ میری اہلیہ نے کہا ہے کہ یہ ہمارے لئے بہت اہم پیغام ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ ہم خود کوشش کر کے جتنی بھی معاشرے کی بہتری کی باتیں کر لیں اس کا اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا امام جماعت احمدیہ کی موجودگی سے یہاں ہوا ہے۔ اور مسلم کمیونٹی صرف یہاں ہی نہیں بلکہ تمام یو ایس اے میں جماعت احمدیہ ایک شاندار کردار ادا کر رہی ہے۔

ایک پادری صاحب فادر جو (Father Joe) بھی شامل ہوئے۔ وہ کہتے ہیں آپ کے خطاب کے دوران مَیں ایک ایک بات سے اتفاق کر رہا تھا کیونکہ میں بالٹی مور میں کئی مرتبہ احمدیہ مسجد گیا ہوا ہوں اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو کچھ آپ نے کہا ہے گزشتہ چند سالوں سے دوسری مسجد میں ہوتا دیکھ رہا ہوں۔ مسجد تمام کمیونٹی کے لئے کھلی ہے۔ میں کئی مرتبہ جمعہ پر بھی گیا ہوں۔ میں ان تمام باتوں کے عملی اظہار کا گواہ ہوں۔ مجھے یہ باتیں سن کر بہت خوشی ہوئی۔ یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اکٹھے ہیں اور امن کی باتیں کر رہے ہیں۔ یہی وہ بات ہے جس کی نہ صرف ہمارے اس شہر کو بلکہ تمام دنیا کو ضرورت ہے۔

پھر ایک خاتون اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ آجکل کے حالات میں میرے لئے اس خطاب میں بہت ہی اہم پیغام تھے۔ مسلمانوں اور غیر مسلموں، کالے اور گورے کے درمیان یہاں بہت خلیجیں حائل ہیں۔ ہمیں ان سب دوریوں کا حل تلاش کرنا ہے اور یہ باہمی احترام ہی سے ممکن ہے۔ اور جو آپ نے ہمسائے کی تعریف کی ہے اور جو ہمسائے سے حسن سلوک کا پیغام دیا ہے یہ میرے لئے بہت ہی شاندار تھا۔ اس پیغام کو سن کر مجھے اسلام کے بارے میں مزید جاننے کی ترغیب ہوئی ہے۔ اور آپ لوگوں کا بہت شکریہ۔

41 ڈسٹرکٹ کے ایک ریپریزنٹیٹیو آف سٹیٹ (Representative of State) تھے بلال علی صاحب، مسلمان تھے۔ کہتے ہیں کہ آپ نے جو پیغام دیا ہے اس کی گونج یہاں تمام افراد میں سنائی دے رہی

ہے۔ باہمی اتحاد، یگانگت، محبت اور پیار کی فضا قائم کرنے میں یہ پیغام بہت اہم ہے۔ اسلام کے خلاف جو تحفّظات پائے جاتے ہیں انہیں دور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ پھر کہتے ہیں آپ نے بروقت بہت سے مسائل کا حل ہمیں بتا دیا ہے خاص کر یہاں کے حالات میں جہاں کافی حد تک سیاسی طور پر جو لوگوں کے بیان ہیں، کوششیں ہیں وہ بھی مسلمانوں کے خلاف جذبات ابھار رہی ہیں۔ آپ نے یہاں آکر ان امور کے حوالے سے بہت اچھی رہنمائی کی ہے۔ ایسے ماحول میں بہت ہی پُر حکمت دلائل سے پُر پیغام دیا ہے جس سے کوئی بھی عقل رکھنے والا انکار نہیں کر سکتا۔ میں نے معاشرے میں امن قائم کرنے کا بہت آسان حل آپ سے سیکھا ہے وہ یہ کہ اپنے گھر سے شروع کریں۔ ہمسائے سے حسن سلوک کریں۔ آپ کو تمام دنیا کو بدلنے کی ضرورت نہیں صرف وہ افراد جن سے آپ ملتے جلتے ہیں ان میں پیار بانٹیں، ان کی خدمت کریں تو تمام معاشرہ پُر امن ہو جائے گا۔ پھر یہ بھی ایک آسان نسخہ آپ نے بتایا کہ اسلام کہتا ہے کہ دعوت حق کرو، اصل تو آپ کا اپنا نمونہ ہے جس سے دعوت حق ہو سکتی ہے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ بالٹی مور میں حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے احمدیہ مسلم جماعت میدان میں آئی ہے اور معاشرے میں ایک مثبت کردار ادا کرنے کے لئے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ یہ بہت ہی قابل تقلید نمونہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو وہاں ایسا نمونہ دکھانے کی توفیق بھی دیتا رہے۔

ایک مشعل (Michelle) صاحبہ ہیں پریسبیٹیرین چرچ (Presbyterian Church) میں منسٹر ہیں کہتی ہیں کہ بڑا اچھا پیغام تھا۔ آپ نے باہمی اتحاد یگانگت پر زور دیا۔ خوف ختم کر کے محبت قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ پیغام بہت اہمیت کا حامل ہے۔ مسجد کے قیام کے جو مقاصد آپ نے بیان کئے یہ بہت اچھے ہیں۔ پھر ہمسایوں سے حسن سلوک کی تعلیم کا بھی ذکر کیا۔ میرے لئے یہ نئی چیزیں ہیں۔ مجھے آج معلوم ہوا ہے کہ عیسائیت میں جو پیار محبت کی تعلیم دی گئی ہے یہ تو وہی باتیں ہیں جبکہ میڈیا اسلام کے بارے میں ایک الگ چیز پیش کرتا ہے۔

ایک ہسٹورین (historian) ڈاکٹر فاطمہ کہتی ہیں کہ میری سپیشلائزیشن 'یو ایس اے میں اسلام' ہے اور اس حوالے سے میں نے یو ایس اے میں اسلام کی تاریخ پر کافی کام کیا ہوا ہے۔ میں کوئی دینی سکالر نہیں ہوں بلکہ صرف تاریخ دان ہوں۔ اس حوالے سے آپ نے جو یہ کہا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے اس دور میں اسلام کی تجدید کی ہے میرا ذہن اسی طرف لگا ہوا ہے اور میں اب اس حوالے سے مزید تحقیق کو بڑھاؤں گی۔ مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ اب میری تحقیق کا محور نہ صرف حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں بلکہ آپ کی تحریرات اور ارشادات بھی ہیں جن کے ذریعہ سے آپ نے یہ احیاء فرمایا۔ آپ کا پیغام ایک حیرت انگیز پیغام ہے۔ آپ نے اسلامی حسن سلوک کو دیگر مذاہب تک محدود نہیں رکھا بلکہ غیر مذہبی افراد سے بھی حسن سلوک کا ارشاد فرمایا۔ پھر کہتی ہیں کہ آپ کا یہ نظریہ ہے کہ بلا تفریق رنگ و نسل اور مذہب ہم سب ایک ہو کر بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے کام کریں۔ کیا ہی اچھا پیغام ہے۔ بطور مسلمان ہمیں شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس لئے ایک مسلمان کی جانب سے اسلامی تعلیم بیان کیا جانا ایک احسن قدم ہے۔

پھر ورجینیا (Virginia) کی مسجد کا افتتاح ہوا اور اس کا نام 'مسجد مسرور' ہے۔ 3؍نومبر کو یہ افتتاح تھا۔ یہ بھی ایک چرچ کی بلڈنگ ہے جو خریدی گئی۔ کل رقبہ 17.6 ایکڑ ہے اور پانچ ملین ڈالرز میں یہ خریدی گئی تھی اور اس کی رینوویشن وغیرہ پر تھوڑی سی تبدیلی کر کے مزید 75 ہزار ڈالرز خرچ کئے گئے۔ یہ بھی تقریباً قبلہ رخ عمارت ہے۔ اس کا مسقّف حصہ بائیس ہزار چار سو تین مربع فٹ ہے۔ مردوں اور خواتین کے علیحدہ علیحدہ ہالز ہیں جن میں 650 لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ گیارہ کمرے ہیں جو بطور دفاتر استعمال ہوں گے۔ ایک لائبریری ہے، ایک کانفرنس روم ہے، ایک کمرشل کچن بھی موجود ہے۔

یہاں ایک دوست کوری سٹورٹ (Corey Stewart) جو کہ یو ایس ریپبلکن کے سینیٹ (Senate) کے امیدوار ہیں وہ کہتے ہیں کہ جو مَیں نے خطاب سنا یہ دلکش اور حکمت سے پُر تھا۔ امریکہ کو اور ساری دنیا کو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا پیغام غور سے سننا چاہئے اور اس پر عمل کرنا چاہئے خاص طور پر جب دنیا کے حالات اچھے نہیں ہیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ مذہبی آزادی کا پرچار کریں اس لئے یہ مسجد ہمارے لئے باعث فخر ہے کیونکہ آپ لوگ ملک کے لئے بہت کچھ کرتے ہیں۔

ایک مہمان مائٹ واٹرز (Matt Waters) جو ورجینیا کے سینیٹ کینڈیڈیٹ (Senate Candidate) ہیں یہ بھی کہتے ہیں کہ میں نے خطاب سنا۔ اب میں مزید پڑھوں گا اور انٹرنیٹ سے معلومات لوں گا اور مزید اسلام سیکھنے کے لئے آپ کی مسجد میں آنا چاہوں گا۔ ایک عیسائی مہمان کہتے ہیں کہ یہ پیغام موجودہ حالات کے عین مطابق تھا۔ بہت ضروری تھا۔ ہم نے امن کا پیغام سنا میں بہت ہی متاثر تھا اور حیران تھا۔

پھر 51 ڈسٹرکٹ سے ورجینیا کی ڈیلیگیٹ یہ کہتی ہیں کہ پیغام بہت ہی حیرت انگیز تھا۔ خاص کر یو ایس اے کے موجودہ حالات میں یہ بہت شاندار تھا۔ آپ کا پیغام محبت کا تھا، اتحاد کا تھا۔ آپ نے کہا کہ دوسروں کو اپنے پر مقدّم سمجھو، بے نفس ہو کر خدمت کرو۔ آجکل کے سیاسی ماحول میں ہمیں ایسے ہی پیغام کی ضرورت ہے۔ دوسروں کو اپنے پر فضیلت دینا ایک بہت اچھا اور روحانیت سے بھرپور پیغام ہے۔ اپنے ہمسایوں کا خیال رکھنا، دوسروں کے آرام کو اپنے آرام پر ترجیح دینا بہت ہی شاندار ہے۔ ایسے مواقع پر جبکہ اپنی انا کو فوقیت دی جاتی ہے آپ نے کہا دوسروں کو فوقیت دو۔

اسی طرح ایک مہمان ایلکس کیسے (Alex Keiseh) کہتے ہیں کہ میں بڑا متاثر ہوا ہوں۔ مَیں اس لحاظ سے بہت جذباتی ہو گیا تھا کہ میں ہولوکاسٹ سروائیور ہوں۔ اور پیغام بہت متاثر کن تھا۔ آپ کا ایک ایک لفظ میری روح تک اثر کر رہا تھا۔ آپ کا پیغام اس لحاظ سے بھی بہت پُر حکمت تھا کہ ہم نفرت سے نہیں لڑ سکتے۔ نفرت کے ازالے کے لئے صرف ایک ہی راہ ہے اور وہ یہ ہے کہ محبت قائم کرنے کے لئے جہاد کیا جائے۔ نفرت کو محبت سے ختم کیا جائے۔ یہ محبت ہر مذہب کے درمیان پیدا کی جانی چاہئے۔ اور ایسی محبت کی بے شمار مثالیں ہمارے معاشرے میں موجود ہیں جیسا کہ آپ لوگوں کا یہ پروگرام ہے۔ لیکن آجکل جو میڈیا میں دیکھنے کو مل رہا ہے وہ ایک چھوٹی سی اقلیت ہے اور گمراہ کن عناصر ہیں اور میڈیا ان کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہا ہے ہمیں اس کے بجائے باہمی محبت کو پھیلانا چاہئے۔ اور یہ بڑے جذباتی تھے۔ بعد میں مجھے ملے بھی تو پہلے ذرا سے جذباتی ہوئے اس کے بعد باقاعدہ رونے لگ گئے کہ اس پیغام سے بڑا مجھ پر اثر ہوا ہے۔

ایک خاتون شنین صاحبہ نیوجرسی میں سرجیکل کوآرڈینیٹر ہیں کہتی ہیں کہ اسلام کی خوبصورت تعلیمات کے بارے میں دوبارہ بتایا گیا۔ میرا بھی یہی نظریہ ہے کہ چند انفرادی لوگوں کی بری حرکات کی وجہ سے پورے مذہب کو ملزم ٹھہرانا اپنی ذات میں ظلم سے کم نہیں۔ کہتی ہیں کہ ہمارے یہاں امریکہ میں ہر روز کوئی نہ کوئی حادثہ اور واقعہ ہوتا ہے مگر اس کے لئے پورے مذہب کو قصوروار ٹھہرانا غلط ہے۔ ایک مہمان جو پولیس ڈیپارٹمنٹ میں گزشتہ چالیس سال سے کام کر رہے ہیں کہتے ہیں کہ یہ پیغام پوری دنیا کے لئے پیغام تھا۔ اس میں امن اور شانتی اور پیار اور محبت اور حقوق کے حوالے سے ضرورت کے مطابق نصائح کی گئیں۔ ہمارے یہاں مختلف رنگ و نسل کے چار لاکھ ساٹھ ہزار لوگ بستے ہیں اور آج کے پیغام میں سب سے اہم بات ہمسائے کے حقوق کے بارے میں تھی۔

پھر ایک خاتون ڈاکٹر کمبرلے (Kimberly) جو کریمینالوجسٹ (Criminologist) ہیں اور مصنفہ بھی ہیں اور انہوں نے پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔ کہتی ہیں کہ آج کے خطاب میں امن اور انصاف کے حوالے سے بہت گہرے پیغامات سننے کو ملے۔ اور رنگ و نسل میں امتیاز کے بغیر ہر ایک کو اس پیغام کے مطابق اتحاد کی فضا قائم کرنی ہو گی۔ آج کے خطاب میں آپ نے اسلام کی حقیقی شکل سامنے لا کر رکھی اور اس کا خلاصہ امن و انصاف اور مساوات کا ماحول پیدا کرنا ہے۔ پھر موصوفہ اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے جذباتی بھی ہو گئی تھیں اور آنسوؤں میں لبریز کہہ رہی تھیں کہ آجکل جو لوگ ظلم و بربریت کے مظاہرے دکھا رہے ہیں اور مذہب کے نام پر ہماری کمیونیٹیز اور ملک میں فسادات پھیلا رہے ہیں ان کا مذہب سے کوئی واسطہ نہیں اور یہ جاننا ہر انسان کے لئے بہت ضروری ہے۔

ایک خاتون لورین (Lorraine) صاحبہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں۔ مَیں تیس سال سے اس علاقے میں ہوں اور یہاں کے بدلتے حالات دیکھے ہیں۔ حالیہ فائرنگ کے واقعات بہت افسوسناک ہیں۔ ایسے مواقع پر پیار محبت اور رواداری کا پیغام بہت ہی شاندار تھا۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے بھی یہاں مدعو کیا گیا۔ مجھے یہاں آ کر احمدیہ مسلم جماعت کے بارے میں بہت کچھ جاننے کا موقع ملا۔ مسجد اس علاقے میں ایک خوبصورت اضافہ ہے اس سے مجھے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ یہ پُرامن جگہ ہے۔ میں مسلمان نہیں ہوں اور میں اس مسجد میں آئی ہوں مجھے یہاں خوش آمدید کہا گیا ہے، یہی ہمارے معاشرے کی ضرورت ہے۔ میں کہنا چاہتی ہوں کہ اب آپ کے یہاں مزید پروگرام بھی ہوں گے۔ ان پروگراموں میں مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو مدعو کیا کریں۔

ان مساجد کے افتتاح کے علاوہ جیسا کہ اکثر جانتے ہیں کہ گوئٹے مالا میں ہیومینٹی فرسٹ کا ہسپتال کھولا گیا ہے اس کا افتتاح بھی تھا۔ وہاں بھی کچھ سیاسی لوگوں سے تعلقات ہیں۔ وہاں کی ایک ممبر آف کانگریس ہیں جو یہاں جلسہ یو کے میں بھی دو دفعہ آ چکی ہیں۔ وہ وہاں ایئرپورٹ پہ استقبال کے لئے آئی ہوئی تھیں اور انہوں نے ہسپتال کے بارے میں بڑے اچھے خیالات کا اظہار کیا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت ہمارے ملک میں ہسپتال کھول رہی ہے اور کمیونٹیز کے اندر ایک محبت اور یگانگت پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

رابرٹ کینو (Robert Cano) صاحب جو پیراگوئے میں وائس منسٹر آف ایجوکیشن ہیں انہوں نے اس

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''قوم بننے کیلئے یگانگت
اور فرمانبرداری انتہائی ضروری ہے''
(خطبہ جمعہ فرمودہ 05؍دسمبر 2014ء)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''وفا کو بھی بڑھائیں، اپنے تقویٰ کو بھی بڑھائیں
اور خلافت کے ساتھ اپنے تعلق کو بھی بڑھائیں''
(خطبہ جمعہ فرمودہ 29؍مئی 2015)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

موقع پہ افتتاح میں شامل ہوکر کہا کہ بڑا اچھا ایونٹ تھا۔ میں کافی حیران ہوں ایک ایسی جماعت ہے کہ اس کے افراد نے باہم مل کر اس کو تکمیل تک پہنچایا ہے اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے یہ سب کچھ کیا ہے۔ اور انسانوں سے عملی طور پر پیار کا اظہار ہے یہ۔ اور پھر کہتے ہیں کہ انسانیت یہی پیار کا راستہ اپنائے گی تو پھر دنیا میں امن قائم ہوگا اور اسلامی مذہب اور کلچر کو بہت قریب سے جاننے کا میرے لئے اچھا تجربہ تھا۔ جماعت احمدیہ کے بارے میں بہت سے میرے سوال تھے جن کے جوابات مجھے یہاں آ کر مل گئے۔ اور کچھ سالوں سے جماعت احمدیہ پیراگوئے میں بھی قائم ہوچکی ہے۔ انہی کی دعوت سے یہ پیراگوئے سے افتتاح پہ آئے ہوئے تھے۔

ایک گوئٹے مالن ڈاکٹر تھیں ڈیانا (Diana) صاحبہ وہ کہتی ہیں کہ اس خطاب میں جو غریبوں کی مدد کرنے کا پیغام تھا میں خود بھی اس پر عمل کروں گی۔ اور کہتی ہیں خدا کا شکر ہے کہ مذہب یہی سکھاتا ہے کہ غرباء کی مدد کی جائے اور یہی خلیفہ نے اپنی تقریر میں کہا ہے۔

پھر ایک گوئٹے مالن صحافی ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے وہ یہ ہے کہ مذہب میں جبر نہیں ہے بلکہ ہمیں ایک دوسرے کا خیال بھی رکھنا چاہئے اور یہی پیغام امام جماعت نے ہمیں دیا۔ نیز یہ بھی کہ ہم سب برابر کے حقوق رکھتے ہیں۔ ہر انسان کو ایک عمدہ معیار زندگی ملنا چاہئے۔

ایل پیریودیکو (El Periódico) اخبار کے ایک صحافی فرناندو پینیتا (Fernando Pineta) کہتے ہیں کہ اس تقریر کا مجھ پر بڑا اچھا اثر ہوا جو آپ نے کی اور ملاقات بھی بڑی اچھی رہی۔ اور میں کہنا چاہوں گا کہ ناصر ہسپتال کا پراجیکٹ بڑا اچھا پراجیکٹ ہے اور ہمیں اس ملک میں اور بھی ایسے پراجیکٹ چاہئیں۔

پھر ایک بنک آفیسر ہیں وہ کہتے ہیں کہ آپ کے اس خطاب کا خلاصہ یہی تھا کہ مخلوق سے ہمدردی کرنا اور یہاں جو آپ نے ناصر ہسپتال کھولا ہے یہ اس کی ایک واضح اور عمدہ مثال ہے۔

پھر ایک بنک منیجر ہیں وہ کہتے ہیں کہ بڑا خوبصورت اور آسان فہم پیغام تھا، پوری مسلم امہ کی طرف سے دیا ہے کہ انسانیت کی مدد کرنا سب کا فرض ہے۔ اور یہ بات بھی بہت دلچسپ تھی کہ جماعت احمدیہ کی فلاسفی سے آج متعارف ہوا اور اب میں مزید معلومات لوں گا۔

گوئٹے مالا میں ریویو آف ریلیجنز کے سپینش شمارے کا بھی اجرا کیا گیا جو نیا شمارہ شروع ہوا ہے۔ امریکہ، لاطینی امریکہ اور سینٹرل امریکہ وغیرہ میں تقریباً چار سو ملین آبادی ہے جو سپینش بولتی ہے۔ جب سپین کی طرف ہماری توجہ پیدا ہوئی تو وہاں گوئٹے مالا کے ہمارے ایک بڑے مخلص احمدی ڈیوڈ (David) صاحب ہیں، یہ وہاں گوئٹے مالا کے پہلے احمدیوں میں سے ہیں، کہنے لگے کہ آپ کی توجہ سپین کی طرف تو ہے کہ وہاں اسلام پھیلانا ہے، جس کی آبادی صرف چالیس ملین ہے جبکہ ہمارے ملکوں کی آبادی چار سو ملین ہے، اس طرف توجہ آپ کی نہیں ہے۔ اس کے بعد سے باقاعدہ پھر وہاں بھی مشنوں کی طرف بھی توجہ ہوئی اور جامعہ کے طلباء کو بھی بھیجنا شروع کیا گیا۔ اب اللہ کے فضل سے وہاں جماعتیں قائم ہو رہی ہیں۔ تو بہرحال وہاں سپینش زبان میں ریویو آف ریلیجنز کا بھی اجرا کیا گیا۔

یہ تو غیروں کے تاثرات تھے۔ گوئٹے مالا میں مختلف ہمسایہ ملکوں کے، سپینش بولنے والے ملکوں کے احمدی بھی شامل ہوئے تھے ہسپتال کے افتتاح کا کہہ لیں یا میری ملاقات کیلئے، انکے بھی بڑے جذباتی تاثرات تھے، جو پہلی دفعہ خلیفہ وقت کو ملے ہیں اور خلافت سے محبت انکی آنکھوں سے اور انکے دلوں سے پھوٹی پڑ رہی تھی۔

میکسیکو سے آنے والی ایک نومبائع خاتون لاؤرا ماٹیلدے (Laura Matilde) صاحبہ کہتی ہیں جنہوں نے کچھ عرصہ پہلے بیعت کی ہے کہ میرے اس گوئٹے مالا کے سفر کے بعد ایک بات میرے دل میں پختہ ہو گئی ہے کہ جہاں خدا تعالیٰ چاہتا ہے مَیں وہیں پر ہوں۔ میرے دل میں اس بارے میں کوئی شک نہیں کہ میں روحانی اور جذباتی طور پر بہت اطمینان اور امن محسوس کر رہی ہوں۔ دوسرے ممالک کے احمدی بہن بھائیوں سے مل کر بھی ایمان تازہ ہوا اور سب سے بڑھ کر خلیفۂ وقت کے پیچھے نمازیں ادا کرکے میرا ایمان اللہ تعالیٰ اور احمدیت پر یعنی حقیقی اسلام پر اور بھی پختہ ہوگیا۔ میری خواہش ہے کہ میں اس راستے پر قائم رہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

پھر میکسیکو کے ایک نومبائع ایوان فرانسسکو (Ivan Francisco) صاحب کہتے ہیں کہ ہم نے خلیفۂ وقت کے ہاتھ پر بیعت کی۔ وہاں مسجد میں بیعت کی تقریب بھی ہوئی تھی تو ایک ایسا لمحہ تھا جو کہ لفظوں میں نہیں بیان کیا جاسکتا۔ اس لمحے مجھے جسمانی طور پر ایسا محسوس ہوا جیسے میرا سارا جسم گرم ہوگیا ہے اور میرے پسینے چھوٹنے لگے اور ایسا لگا جیسے ایک کرنٹ میرے جسم میں سے دوڑ رہا ہے اور جاتے جاتے اپنے ساتھ میرے تمام گناہ بھی لے گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں خلافت عطا کی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ میرے لئے اچھائی کی طرف بڑھنے کا پہلا قدم ہے اور میرے اندر ایک تبدیلی لائے گا۔

پھر میکسیکو سے آنے والے ایک نومبائع میگیل آنخیل (Miguel Ángel) صاحب کہتے ہیں کہ سچ تو یہ ہے کہ اسلام احمدیت میں کوئی بارڈر نہیں ہے نیز کسی قسم کی لکیر نہیں ہے جو ہمیں علیحدہ کرسکے۔ ہم سب بھائی بھائی ہیں۔ اگر فرق ہے تو زبان کا ورنہ ہم سب بھائی ہیں۔ خلیفہ وقت کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے بھی بیشک ہم دس سے پندرہ مختلف ممالک سے آئے ہوئے لوگ تھے مگر ہم ایک تھے اور ایک خلیفہ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔

پھر وسینتے بریونیس (Vicente Briones) صاحب کہتے ہیں میرا تعلق میکسیکو سٹی جماعت سے ہے۔ جب مجھے بتایا گیا کہ گوئٹے مالا جانے کا موقع مل رہا ہے تو میں بہت خوش ہوا اور یہ سن کر کہ وہاں پر خلیفہ وقت سے ملاقات ہوگی میری خوشی اور بھی بڑھ گئی۔ جب ہماری ملاقات ہوئی تو میں بہت خوش ہوا کیونکہ مجھے کافی وقت ان کے پاس بیٹھنے کا موقع ملا۔ میں نے تھوڑا عرصہ پہلے میکسیکو سٹی میں بیعت کی تھی مگر ہاتھ پر بیعت کرنا میری زندگی کا ایک ایسا واقعہ تھا جس کو میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آنسوؤں کو پونچھتے ہوئے کہا کہ یہ میری زندگی کا سب سے حسین دن تھا۔

ملک ہونڈورس (Honduras) سے آنے والی نومبائعہ روزا ڈلمی (Rosa Delmi) صاحبہ کہتی ہیں کہ پہلی مرتبہ مجھے اپنے ملک سے باہر جانے کا موقع ملا اور اتنا لمبا سفر اختیار کرنا پڑا۔ ہمیں ہونڈورس سے گوئٹے مالا جاتے ہوئے سولہ گھنٹے لگے۔ گو ہمیں سفر میں مختلف صعوبتوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن جیسے ہی جماعت کی مسجد اور خلیفۂ وقت کو دیکھا سفر کی مشکلات کا احساس فوراً ذہن سے اتر گیا۔ جماعت کے بہت ہی پیارے اور بہت اچھے لوگوں کے ساتھ ملنے کا موقع ملا جنہوں نے میرے ساتھ اپنی فیملی کے ممبر کی مانند سلوک کیا۔ امریکہ سے آئی ہوئی ایک احمدی خاتون نے مجھ سے کہا کہ میں ان کی بیٹی جیسی ہوں۔ اس سفر کا سب سے بہترین حصہ خلیفہ وقت کے ساتھ ملاقات تھی۔ مَیں نے ذاتی طور پر کوئی بات نہیں کی کیونکہ محسوس ہو رہا تھا کہ میں ایک الگ ہی دنیا میں ہوں۔ میں چاہتی تھی کہ بس بیٹھ کر دیکھتی رہوں اور باتیں سنتی رہوں۔ ایک ایسا تجربہ تھا جو ناقابل بیان ہے۔ اس سفر کے دوران جماعت کی تعلیمات کے ضمن میں میرے علم میں مزید اضافہ ہوا اور ہمیں وہاں نظم پڑھنے کا بھی موقع ملا۔

پھر ہونڈورس کے ہی ایڈون ارماندو (Edwin Armando) صاحب کہتے ہیں کہ اس دورے کی سب سے اچھی بات یہ لگی کہ خلیفۂ وقت کے ساتھ ملاقات کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور میں نے بہت سارے جو سوال کئے تھے ان سوالوں کے جوابات مجھے مل گئے۔

پھر ایکواڈور (Ecuador) کے نومبائع احمدی کہتے ہیں کہ خلیفۂ وقت کی موجودگی میں مجھے ایک نادر خزانہ عطا ہوا اور روحانیت، امن خوشی اور مسرت کے جذبات میرے اندر سما گئے۔ مجھے بہت سکون حاصل ہوا۔ بیعت کے دوران جب آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھا تو یہ ایک ایسی سعادت تھی جو مجھے اس سے پہلے کبھی نصیب نہیں ہوئی تھی۔

ایکواڈور سے ایک لجنہ ممبر جو ایک سال قبل احمدی ہوئی ہیں کہتی ہیں کہ گوئٹے مالا کا سفر میرے اور میرے بیٹے کے لئے نہایت خوشگوار تھا۔ جب ہم نے پہلی بار خلیفہ وقت کو دیکھا تو ہمارے لئے ایک خاص موقع تھا کیونکہ اس سے ہمارے اندر امن، محبت اور صبر کا احساس پیدا ہوا۔ ملاقات کے دوران جب میرے بیٹے نے خلیفۃ المسیح سے معانقہ کیا تو ہمیں بہت خوشی ہوئی اور ہم اسے اپنے لئے ایک خوش نصیبی اور برکت سمجھتے ہیں۔ ایکواڈور واپسی کا سفر ہمارے لئے بہت افسردہ ہوگا کیونکہ ہمیں احمدی بھائی اور خلیفہ وقت بہت یاد آئیں گے ہم امید کرتے ہیں کہ دوبارہ ملیں۔

پھر گوئٹے مالا کے ایک نومبائع سلیمان رودریگیز (Soliman Rodrigez) صاحب کہتے ہیں کہ خلیفۃ المسیح کا گوئٹے مالا آنا ہمارے لئے بڑی خوش قسمتی کا باعث ہے۔ ہماری جماعت پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہاں آپ آئے۔ جب ہمیں پتہ چلا کہ آپ گوئٹے مالا آ رہے ہیں تو ہماری خوشی کی انتہا نہیں رہی۔ میرے اندر ایک روحانی مضبوطی پیدا ہونے لگ گئی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اب میں نے اپنے اندر بہت تبدیلی محسوس کی ہے۔

پھر گوئٹے مالا کی ایک نومبائع لیزا پنٹو (Lisa Pinto) صاحبہ کہتی ہیں مَیں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ خلیفۃ المسیح گوئٹے مالا آئے۔ میرے لئے بہت فخر اور عزت کی بات ہے اور میرے لئے بڑا ایک عظیم تجربہ تھا۔ میرا دل خوشی سے بھر گیا ہے۔

پھر گوئٹے مالا کے ہی ایک صاحب دومینگو تیول (Domingo Tiul) کہتے ہیں میرا تعلق کیبون (Cabun) جماعت سے ہے اور یہاں خلیفہ وقت کی آمد پر میں نے اپنے آپ کو ایمانی و روحانی لحاظ سے بہت پُرجوش پایا۔ میں بہت خوش ہوں کہ مجھے خلیفہ وقت کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملا۔ کچھ عرصہ ہی ہوا ہے احمدی

کلامُ الامام

”گناہ سے پاک کرنا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے
اپنی طاقت سے کوئی نہیں ہوسکتا ہاں یہ سچ ہے کہ اس کیلئے سعی کرنا ضروری ہے“
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 92)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (سورۃ البقرۃ:46)
اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم. ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

ہوئے ہیں غالباً انہوں نے ہی بڑے جذباتی انداز میں مجھے کہا تھا کہ ہمارے علاقے میں غریب لوگ ہیں، بالکل بارڈر پر بہت دور دراز علاقہ ہے اور سڑکیں وغیرہ بھی وہاں زیادہ اچھی نہیں۔ دعا کریں اور کسی کو بھجیں بھی تا کہ اس علاقے میں میری قوم کے لوگ جو ہیں، وہ بھی احمدی مسلمان ہوں۔ اور جو اللہ تعالیٰ کا فضل مجھے حاصل ہوا ہے، انعام حاصل ہوا ہے وہ میری قوم میں بھی پہنچے۔ اور بڑے جذباتی انداز میں انہوں نے درخواست کی تھی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ کرے وہاں بھی جماعتیں پھیلیں۔

پھر گوئٹے مالا سے ہی مارتیز اتیول (Marteza Tiul) صاحبہ کہتی ہیں پہلے خلیفہ وقت کو صرف تصویروں میں دیکھا تھا اب قریب سے دیکھنے کا موقع ملا، بیٹھنے کا موقع ملا اور میں اپنے اندر بڑی تبدیلی محسوس کر رہی ہوں۔

پھر کلاوڈیہ (Claudia) صاحبہ کہتی ہیں بہت خوش ہوں۔ اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فضل کیا۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اپنے احساسات کو بیان کرسکوں۔ اور اپنے ایمان و اخلاص کو بڑھانے کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

پھر چیاپس (Chiapas) میکسیکو سے خدیجہ صاحبہ کہتی ہیں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ خلیفۃ المسیح سے ملنے کا موقع ملا۔ ہمارے سوالات کے جوابات ملے۔ میری محبت اسلام کی طرف بڑھی۔ بیعت کرنے سے میرا ایمان نئے سرے سے زندہ ہوا اور میں دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ میری اور میری پوری جماعت چیاپس کے ایمان اور عرفان میں اضافہ ہو۔

یاسمین گومیز (Yasmin Gomez) صاحبہ کہتی ہیں بہت ہی خوبصورت یاد ہے اور بڑا خوبصورت تجربہ ہے۔ اور میرے جذبات ایسے تھے کہ مجھے خوشی سے رونا آ رہا تھا میں بیان نہیں کرسکتی۔ اس ملاقات کے بعد مجھے اپنی زندگی میں بہتری لانے کا موقع ملے گا۔

پھر ایک اور ثریا گومیز (Surayya Gomez) صاحبہ ہیں کہتی ہیں کہ میرے ایسے جذبات ہیں جو میرے دل کی گہرائیوں سے نکل رہے ہیں۔ اور مجھے ایک بہت بڑا تجربہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایمان و اخلاص میں اضافہ کرے۔

میکسیکو کے ایک نومبائع خیسوس (Jesus) صاحب کہتے ہیں کہ جماعت سے تعلق بنانا ایک بہت بڑا انعام ہے۔ میری یہ خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعائیں سنیں۔ میں اندھیرے میں تھا، اللہ تعالیٰ مجھے اور میری فیملی کو روشنی کی طرف لے کر آیا اور مجھے اپنی زندگی میں تبدیلی کرنے کا موقع ملا۔ اور پھر میں نے عبادت وغیرہ کے متعلق سوالات پوچھے جس کے مجھے بڑے تسلی بخش جوابات ملے۔

لیلیٰ لطیف صاحبہ ہیں وہ بھی کہتی ہیں کہ پہلے تو ٹی وی کے ذریعہ تعارف تھا اب ملی ہوں تو جذبات اور احساسات ہی اور ہیں۔

پانامہ (Panama) سے ایک شخص ہیں ہیلیو دورو (Heliodoro) صاحب جو اپنی اہلیہ اور بیٹی کے ہمراہ آئے تھے کہتے ہیں کہ میری ملاقات کا دن خوشیوں سے بھرپور دن تھا جسے میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا اور بڑا محبت اور اخلاص کا انہوں نے اظہار کیا ہوا ہے۔

بیلیز (Belize) سے ایک وفد آیا تھا اس میں سے گولڈا مارٹینا (Golda Martina) صاحبہ کہتی ہیں کہ یہ ایک نہایت دلنشیں اور بابرکت موقع تھا۔ میں بہت جذباتی ہوگئی اور ہمیشہ یہ مجھے سفر یاد رہے گا۔

پھر ایک اور ممبر نکول اویلیز (Nicole Avilez) صاحبہ کہتی ہیں کہ بڑی جذباتی ملاقات تھی اور مجھے خلیفہ وقت نے یوکے جلسہ پر آنے کی دعوت بھی دی۔ اسکی مجھے بڑی خوشی ہے۔ لجنہ کی ایک اور ممبر فلورنٹینا (Florentina) صاحبہ کہتی ہیں یہ بڑی خوشی کا موقع تھا۔ ملاقات ہوئی اور دلی سکون ملا۔ تیرہ چودہ سال کی ایک بچی کہہ رہی ہے کہ پہلے مجھے ڈر تھا کہ خلیفہ وقت کے سامنے کوئی ایسی بات نہ کردوں جس سے مجھے شرمندگی ہو لیکن ملاقات بہت اچھی رہی۔ خلافت کا ادب و احترام ان میں بے شمار ہے پھر ان بچیوں نے 'ہے دستِ قبلہ نما' نظم بھی پیش کی۔

اسی طرح اور بہت ساری خواتین و افراد ہیں جو مختلف ملکوں سے گوئٹے مالا آئے ہوئے تھے اور بڑا لمبا سفر کر کے اور بڑا اخلاص و وفا کا ان سب کا اظہار تھا۔ اللہ تعالیٰ سب کے اخلاص و وفا میں اضافہ کرتا چلا جائے اور انہیں حقیقی احمدی بنائے۔

میڈیا ٹیم یو ایس اے کی جانب سے کوریج۔ اللہ کے فضل سے یو ایس اے کی میڈیا ٹیم نے اچھا کام کیا اور ان کے اچھے تعلقات ہیں۔ اب اس میں گو تھوڑی تبدیلی کی گئی ہے لیکن جو پہلی ٹیم تھی اس نے بھی بڑا اچھا کام کیا ہے۔ امریکہ میں ٹی وی کے ذریعہ سے کل اٹھائیس لاکھ انہتر ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ ریڈیو پروگرام کے ذریعہ سے کل ترپین لاکھ اٹھانوے ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ ڈیجیٹل فورم ویب سائٹس اور سوشل میڈیا وغیرہ کے ذریعہ سے بیس لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔ اخبارات میں میرے دورے کے حوالے سے جو خبریں آئیں ان میں پینتالیس آرٹیکل شائع ہوئے۔ ان میں معروف اخبار بالٹی مورسن (The Baltimore Sun) فلاڈلفیا انکوائیرر (The Philadelphia Inquirer) اور ریلیجن نیوز سروس (Religion News Service) اور ہیوسٹن کرونیکل (Houston Chronicle) شامل ہیں۔ ان ذرائع سے خیال ہے کہ دس ملین سے زائد لوگوں تک پیغام پہنچا۔

گوئٹے مالا میں بھی میڈیا کوریج اچھی ہوئی۔ گوئٹے مالا کی نیشنل اخبار پرینسا لبر (Prensa Libre) نے جس کی اشاعت روزانہ ایک لاکھ تیس ہزار اور چار ملین سے زائد پڑھنے والے ہیں چوبیس اکتوبر کو اپنی اشاعت کے پہلے صفحہ پر ناصر ہسپتال کی نمایاں تصویر شائع کی اور افتتاح کے حوالے سے رپورٹ شائع کی۔ ایک اور نیشنل اخبار کے کالم نویس نے ناصر ہسپتال کے حوالے سے ایک آرٹیکل لکھا۔ ایل پیریودیکو (El Periodico) نے رپورٹ شائع کی، نیشنل اخبار ہے۔ نیشنل ٹی وی گوئٹے مالا نے میرے بارے میں خبر دی اور ہسپتال کے تعارف پر مبنی رپورٹ نشر کی۔ نیشنل ریڈیو چینل پر بھی رپورٹیں آتی رہیں۔ اس لحاظ سے ایک اندازے کے مطابق لاطینی امریکہ کے مختلف ممالک کے پرنٹ میڈیا اور مختلف اخبارات اور ٹیلی ویژن چینلز کے ذریعہ سے تقریباً بتیس ملین لوگوں تک ناصر ہسپتال کے افتتاح کی خبر کے حوالے سے اسلام کا پیغام پہنچا۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا ٹوئٹر، انسٹا گرام اور یوٹیوب کے ذریعہ سے تئیس لاکھ لوگوں تک یہ خبر پہنچی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے یہ دورہ بڑا بابرکت و کامیاب تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے آئندہ بھی نیک نتائج پیدا فرمائے۔

نمازوں کے بعد میں ایک نماز جنازہ غائب پڑھاؤں گا جو محترم ساوادوگو اسماعیل (Sawadogo Ismail) صاحب کا ہے جو بورکینا فاسو کے تھے۔ 14؍نومبر کو فجر کی نماز کے لئے گھر سے نکلے راستے میں دل کا دورہ پڑھنے کی وجہ سے گر گئے۔ قریبی ہسپتال لایا گیا مگر جانبر نہ ہوسکے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

1964ء میں یہ پیدا ہوئے تھے۔ 1994ء میں انہوں نے احمدیت قبول کی اور ہمیشہ ان کی یہ کوشش ہوتی تھی کہ مشن ہاؤس کے قریب رہیں۔ جب مشن ہاؤس تبدیل کیا گیا، نئی جگہ پہ ہمارا مشن ہاؤس چلا گیا تو اس کے قریب ہی انہوں نے کرائے کا گھر لے لیا۔ ہمیشہ یہ کوشش ہوتی تھی کہ اذان دینے کے لئے مسجد میں آتے رہیں۔ جلسہ سالانہ پر لوگوں کو تہجد کے لئے بیدار کرنے میں پیش پیش رہتے تھے۔ اذان بہت عمدہ آواز میں دیتے تھے اسی وجہ سے بعض لوگ ان کو 'سیّدنا بلال' کہنے لگے۔ ہر سال رمضان میں اعتکاف بیٹھتے۔ نمازوں کے بہت ہی پابند اور دوسروں کو توجہ دلانے والے تھے۔ فجر کی نماز سے پہلے آ کر، وہاں جماعت کا لڑکوں کا ہوسٹل ہے، ہوسٹل کے لڑکوں کو نماز کے لئے بیدار کرتے۔ اذان دیتے اور مسجد کی صفائی کا بھی ہمیشہ خیال رکھتے۔ جب لاہور میں مساجد پر حملہ ہوا اور شہادتوں کا سنا تو ان پر بہت زیادہ اثر ہوا۔ بہت زیادہ روئے اور بار بار خواہش کا اظہار کرتے رہے کہ کاش وہ ان شہیدوں میں شامل ہوتے۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ سب سے آگے ہوتے تھے۔ 2004ء میں جب میں وہاں دورے پر گیا ہوں تو وہاں بھی سکیورٹی ڈیوٹی پہ ہمیشہ آگے آگے ہوتے اور ایک دفعہ وہاں ایک تقریب کے دوران جب میں تقریر کر رہا تھا تو ڈیوٹی دیتے ہوئے بیہوش ہو کر گر بھی پڑے تھے۔ شاید کھایا پیا کچھ نہیں تھا یا سیدھے کھڑے رہے، بہرحال اسی وجہ سے اور ہمیشہ اس حوالے سے خطوط لکھا کرتے تھے کہ میں وہی ہوں جو گرا۔ بہت مخلص اور خلافت کے اور احمدیت کے سچے عاشق تھے۔ پیشہ کے لحاظ سے محکمہ جنگلات میں سکیورٹی گارڈ تھے۔ ان کی تدفین کے وقت سینٹرل میئر کی طرف سے محکمہ جنگلات کے کمانڈنگ افسر نے بہت اچھے پیرائے میں ان کی خدمات کو سب کے سامنے پیش کیا کہ 'اسماعیل وفادار مخلص اور ایماندار اور ہنس مکھ شخص تھا' اپنے فرائض بہت عمدہ طریق پر ادا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

پسماندگان میں پہلی بیوی سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں جبکہ دوسری بیوی سے ایک دو ماہ کی بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان بچوں کو بھی اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

......☆......☆......☆......

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ (سورۃ البقرہ:187)

ترجمہ: اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K
All kinds of Readymade Garments
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

سرزمین امریکہ پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا چوتھی مرتبہ ورود مسعود

مسجد بیت الرحمن (واشنگٹن) میں تشریف آوری، احباب جماعت کا اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال

ایم.ٹی.اے ارتھ اسٹیشن (ایم.ٹی.اے ٹیلی پورٹ) کی نئی عمارت کا افتتاح، مسجد بیت الرحمن کا معائنہ

فلاڈلفیا میں ورود مسعود، مسجد بیت العافیت (فلاڈلفیا) کا معائنہ، فیملی ملاقاتیں، تقریب آمین کا انعقاد

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

15 / اکتوبر 2018ء (بروز سوموار)

آج کا دِن جماعت احمدیہ امریکہ کی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور مبارک دن ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کیلئے اپنا چوتھا سفر اختیار فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جون 2008ء میں امریکہ کا پہلا دورہ فرمایا تھا جو امریکہ کے مشرقی حصہ کی طرف تھا۔ اس سفر میں حضور انور نے واشنگٹن میں قیام فرمایا اور جلسہ سالانہ کیلئے Harrisburg کے علاقہ میں تشریف لے گئے تھے۔

پھر 16 / جون تا 3 / جولائی 2012ء کو حضور انور نے امریکہ کا دوسرا دورہ فرمایا تھا۔ یہ دورہ بھی امریکہ کے مشرقی علاقہ میں تھا۔ اِس سفر کا آغاز شکاگو سے ہوا تھا۔ شکاگو کے علاوہ زِآن، کولمبس، ڈیٹون، پٹس برگ، واشنگٹن ڈی.سی، ہیرس برگ، ورجینیا اور بالٹیمور جماعتوں میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لے گئے اور یہ سب جماعتیں اپنے پیارے آقا کے بابرکت وجود سے فیضیاب ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تیسرا سفر امریکہ کے مغربی حصہ میں آباد جماعتوں اور ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلیز کا تھا۔ حضور انور کا یہ سفر 4 / مئی تا 15 / مئی 2013ء کے عرصہ پر مشتمل تھا۔ حضور انور کے اس سفر میں ویسٹ کوسٹ اور ساؤتھ ویسٹ کی تمام جماعتیں حضور انور کے بابرکت وجود سے فیضیاب ہوئیں۔

اب یہ چوتھا سفر جس کا آغاز واشنگٹن سے ہوا ہے اس دورہ میں فلاڈلفیا، بالٹی مور اور ساؤتھ ورجینیا کی مساجد کے افتتاح کا پروگرام ہے۔ اس دورہ میں جماعت ہیوسٹن میں بھی بعض پروگرام شامل ہیں اور پھر چند روز کیلئے ساؤتھ امریکہ کے ایک ملک گوائٹے مالا کا دورہ بھی شامل ہے۔

مسجد فضل سے امریکہ کیلئے روانگی

15 / اکتوبر بروز سوموار 2018ء دوپہر 2 بجکر 55 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کیلئے احباب جماعت مرد و خواتین بڑی تعداد میں مسجد کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ کیلئے روانگی ہوئی۔ قریباً تین بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہیتھرو ایئرپورٹ تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک خاص پروٹوکول انتظام کے تحت ایئرپورٹ کے ایک سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے اور اسی جگہ امیگریشن کا پراسس ہوا۔

ایئرپورٹ پر حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یوکے، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن اور مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ان احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

5 بجکر 20 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ برٹش ایئرویز کی پرواز BA 293 پانچ بجکر 45 منٹ پر ہیتھرو لندن ایئرپورٹ سے واشنگٹن امریکہ کے لئے روانہ ہوئی۔

قریباً آٹھ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد واشنگٹن امریکہ کے مقامی وقت کے مطابق آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر جہاز واشنگٹن کے Dulles ایئرپورٹ پر اُترا۔ واشنگٹن کا وقت لندن (یوکے) کے وقت سے پانچ گھنٹے پیچھے ہے۔

جہاز کے دروازہ پر امیر جماعت امریکہ مکرم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب، نائب امیر امریکہ مکرم منعم نعیم صاحب اور سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی ایک آفیسر نے خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔

بعدازاں ایک سپیشل Mobile Lounge (بس) کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے انتظام کے تحت ایک سپیشل لاؤنج میں لایا گیا۔ امیگریشن کی کارروائی ایک خاص انتظام کے تحت اسی لاؤنج میں ہوئی۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی آفیسر نے اپنی نگرانی میں یہ سارے انتظامات کروائے۔

پروفیشنل سروسز مینجمنٹ کے ایک سینئر آفیسر بھی لاؤنج میں آئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے ان احباب کا شکریہ ادا کیا اور ازراہِ شفقت ان سے گفتگو فرمائی۔

ایئرپورٹ پر سامان کے حصول اور کلیئرنس کے حوالہ سے جن آفیسرز نے کام کیا وہ بھی حضور انور سے ملاقات کیلئے لاؤنج میں آئے۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اُس خاص دروازہ کے ذریعہ ایئرپورٹ سے باہر لایا گیا جو صرف خصوصی اہمیت کے حامل مہمانوں اور Dignitaries کے لئے مختص ہے۔ اس دروازہ کے ساتھ ہی حضور انور کی گاڑی کھڑی کی گئی تھی۔ ایئرپورٹ سیکیورٹی نے خصوصی گیٹ کھول کر پورے اعزاز کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یہاں سے روانہ کیا۔

ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر رات 10 بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مسجد بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔

مسجد بیت الرحمٰن اور اس کے اِردگرد کے وسیع و عریض احاطہ کو بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ یہ سارا علاقہ رنگ برنگی روشنیوں سے روشن تھا۔ اپنے پیارے آقا کے استقبال اور حضور انور کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے امریکہ کے اس خطہ کے دور دراز شہروں اور مختلف سٹیٹس میں آباد حضور انور کے عشاق ہزاروں کی تعداد میں دوپہر کے بعد سے ہی مسجد بیت الرحمٰن پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ مرد و خواتین اور بچوں اور بوڑھوں کا ایک ہجوم تھا جو اپنے پیارے اور محبوب آقا کے پرنور چہرہ پر اپنی نظر ڈالنے کے لیے بیتاب تھا۔ واشنگٹن اور اس کے اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ یہ عشاق نیویارک، Connecticut، نارتھ کیرولینا، شکاگو، زِآن، ملواکی اور Oshkosh جماعتوں سے آئے تھے اور پھر میامی، ڈیلس، Minneapolis، ہیوسٹن، بے پوئنٹ، سیاٹل، سیلیکون ویلی اور لاس اینجلز سے بڑے لمبے اور طویل سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ اکثر جماعتوں سے تو پانچ سے چھ گھنٹے کا سفر بذریعہ کار طے کر کے پہنچے تھے جبکہ شکاگو سے آنے والے سات سو میل کا سفر 13 گھنٹے میں اور Zion سے آنے والے 750 میل کا سفر 14 گھنٹے میں طے کر کے پہنچے تھے۔ ملواکی سے آنے والے احباب اور فیملیز 800 میل کا سفر 15 گھنٹے میں اور اوش کوش سے آنے والے 850 میل کا سفر قریباً 16 گھنٹے میں طے کر کے اپنے آقا کے استقبال کے لئے پہنچے تھے۔

پھر بعض بڑی دور کی جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز بذریعہ جہاز سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ Miami اور Minneapolis سے آنے والے احباب اڑھائی گھنٹے جہاز کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ ڈیلس اور ہیوسٹن سے آنے والے تین گھنٹے جہاز کا سفر کر کے پہنچے تھے۔ جبکہ بے پوئنٹ، سیاٹل، سیلیکون ویلی اور لاس اینجلز سے آنے والے احباب اور فیملیز قریباً تین ہزار میل کا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے واشنگٹن پہنچے تھے۔ انہوں نے یہ فاصلہ بذریعہ جہاز پانچ گھنٹے میں طے کیا تھا۔

بچوں اور بچیوں نے رنگ برنگے خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ان احباب میں ایک بڑی تعداد ایسے خاندانوں کی تھی جنہوں نے اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا کو اپنے قریب سے دیکھنا تھا۔ ان کا ایک ایک لمحہ بیتابی سے گزر رہا تھا۔ MTA کے کیمرے استقبال کے اس سارے منظر کو ریکارڈ کر رہے تھے۔ ہر ایک کی نظر اُس بیرونی گیٹ پر لگی ہوئی تھی جہاں سے کسی وقت بھی حضور انور کی گاڑی اس احمدیہ سینٹر میں داخل ہونے والی تھی۔

آخر وہ انتہائی بابرکت اور ہر ایک کیلئے یادگار لمحہ آ پہنچا اور 10 بجکر 40 منٹ پر حضور انور کی گاڑی مسجد کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔ حضور انور وہیں گاڑی سے باہر تشریف لے آئے۔ اس موقع پر مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر یو ایس اے (برائے مڈویسٹ اینڈ میڈیا) مکرم ڈاکٹر حمید الرحمن صاحب نائب امیر یو ایس اے (برائے ویسٹ کوسٹ اینڈ ساؤتھ ویسٹ) اور مکرم فلاح الدین شمس صاحب نائب امیر یو ایس اے (برائے

جزائر ممالک پیسیفک آئی لینڈز) نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ دوسری طرف سے بھی ہر مرد و زن، بچوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کے ہاتھ بلند ہو گئے۔ فلک شگاف نعرے مسلسل لگائے جا رہے تھے۔ اھلاً وسھلاً ومرحباً یا امیر المومنین کی صدائیں ہر طرف سے بلند ہو رہی تھیں۔ بچیوں کے گروپ خیر مقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ مسجد بیت الرحمٰن کے بیرونی حصہ میں ایک طرف مرد احباب دو رویہ کھڑے تھے تو دوسرے حصہ میں خواتین کا ایک ہجوم تھا۔ اپنے آقا کا استقبال کرنے والوں کی تعداد ساڑھے تین ہزار سے بڑھ چکی تھی۔ حضور انور از راہ شفقت اپنے ان عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے اور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے اُس آخری حصہ تک تشریف لے گئے جہاں تک یہ ہجوم پھیلا ہوا تھا۔ اس دوران قدم قدم پر حضور السلام علیکم اور اھلاً وسھلاً ومرحباً کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے نعروں اور السلام علیکم کا جواب دے رہے تھے اور آج امریکہ کی سرزمین پر بھی عشق و محبت اور فدائیت کی نئی داستانیں رقم ہو رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا انتظام مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں واقع گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا۔ حضور انور احباب جماعت کے درمیان سے گزرتے ہوئے نعروں کے جلو میں اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

11 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

جماعت احمدیہ امریکہ کی تاریخ میں سال 1920ء کو ایک نمایاں خصوصیت حاصل ہے کہ اس سال امریکہ کی سرزمین میں جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو جو اُس وقت انگلستان میں بطور مبلغ خدمات سرانجام دے رہے تھے، امریکہ چلے جانے کا حکم صادر فرمایا۔ چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ امریکہ کے پہلے مبلغ کے طور پر 26 رجنوری 1920ء کو انگلستان کی بندرگاہ Liverpool سے روانہ ہوئے اور اکیس دن کے بحری سفر کے بعد 15 رفروری 1920ء کو امریکہ کی بندرگاہ Penn's Landing فلاڈلفیا پر اُترے لیکن آپ کو ملک کے اندر داخل ہونے سے روک دیا گیا اور سمندر کے کنارے ایک مکان میں بند کر دیا گیا اور قید کر دیا گیا۔ اس مکان سے باہر نکلنے کی ممانعت تھی۔ مگر چھت پر ٹہل سکتے تھے۔ اس کا دروازہ دن میں صرف دو مرتبہ کھلتا تھا۔ اس مکان میں کچھ یورپین بھی نظر بند تھے۔ حضرت مفتی صاحب نے موقع سے فائدہ اُٹھا کر اپنے ساتھی قیدیوں کو تبلیغ کرنا شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں دو ماہ کے اندر پندرہ قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔ سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو جب یہ اطلاع ملی کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو امریکہ میں قید کر دیا گیا ہے تو آپ نے امریکی حکومت کے اس رویہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

’’امریکہ جسے طاقتور ہونے کا دعویٰ ہے اِس وقت تک اُس نے مادی سلطنتوں کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی ہوگی۔ روحانی سلطنت سے اس نے مقابلہ کر کے نہیں دیکھا۔ اب اگر اس نے ہم سے مقابلہ کیا تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ہمیں وہ ہرگز شکست نہیں دے سکتا کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہم امریکہ کے اردگرد کے علاقوں میں تبلیغ کریں گے اور وہاں کے لوگوں کو مسلمان بنا کر امریکہ بھیجیں گے اور ان کو امریکہ نہیں روک سکے گا اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ امریکہ میں ایک دن ’لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ‘‘ کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔‘‘

مئی 1920ء میں امریکی حکومت کی طرف سے حضرت مفتی صاحبؓ سے پابندی اُٹھالی گئی، جس کی فوری وجہ یہ بنی کہ ایسا نہ ہو کہ آپ نظر بند تمام قیدیوں کو مسلمان بنالیں۔ چنانچہ حکام نے آپ کے امریکہ میں داخل ہونے کا فیصلہ کر دیا۔

حضرت مفتی صاحبؓ نے نیو یارک میں ایک مکان کرایہ پر لے کر جماعت کے مشن کا آغاز کیا۔ پھر 1921ء میں آپ شکاگو منتقل ہو گئے اور باقاعدہ ایک عمارت خرید کر جماعتی مرکز قائم کیا۔ 1950ء میں شکاگو سے جماعت کا یہ مرکز واشنگٹن منتقل کر دیا گیا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارے امریکہ میں تمام بڑے شہروں میں اور ہر سٹیٹ میں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔

امریکہ میں اس وقت 74 مقامات پر جماعتیں قائم ہیں۔ جماعت کی 53 مساجد اور 26 مشن ہاؤسز ہیں۔ بعض مقامات پر بڑی وسیع وعریض عمارتیں اور مراکز اور مساجد تعمیر کی گئی ہیں۔ اس سفر میں بھی تین مساجد کے افتتاح کا پروگرام ہے اور نئی مساجد اور جماعتی سنٹرز کی تعمیر کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کے قید کئے جانے پر 1920ء میں فرمایا تھا کہ ’’امریکہ ہمیں ہرگز شکست نہیں دے سکتا۔ امریکہ میں ایک دن لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔‘‘ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارے امریکہ میں قریہ قریہ، بستی بستی احمدی آباد ہیں اور بڑی مستحکم، فعال اور مضبوط جماعتیں قائم ہیں اور امریکہ کے چپہ چپہ پر دن رات ’’لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ‘‘ کی صدا گونج رہی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ امریکہ انتہائی غیر معمولی برکتوں اور کامیابیوں کا حامل دورہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ دور تاریخ کا ایک انقلاب آفریں دور ہے جس میں آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے عاشق صادق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے عین مطابق جماعت احمدیہ ایک منزل سے دوسری منزل کو پھلانگتے ہوئے آسمان کی رفعتوں کو چھو رہی ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سرزمین میں بھی جماعت کی عظیم الشان ترقی اور فتوحات کے نئے دروازے کھل رہے ہیں اور جماعت احمدیہ امریکہ کامیابیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔

......☆......☆......☆......

16 اکتوبر 2018ء (بروز منگل)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بج کر پندرہ منٹ پر ’’مسجد بیت الرحمٰن‘‘ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے حوالہ سے جو مختلف انتظامات کئے گئے ہیں ان کے معائنہ کا پروگرام تھا۔ اسی طرح مسجد بیت الرحمٰن سے منسلکہ آفس بلاک میں بعض تبدیلیاں کی گئی ہیں، ان کا معائنہ بھی شامل تھا۔ نیز یہاں قائم MTA ارتھ سٹیشن کی نئی عمارت بنی ہے اس کا افتتاح بھی شامل تھا۔

جماعت احمدیہ امریکہ کے اس مرکزی سینٹر کا مجموعی رقبہ تقریباً 18 ایکڑ ہے۔ یہاں جماعت امریکہ کی سب سے بڑی مسجد ’’مسجد بیت الرحمٰن‘‘ کی تعمیر 1994ء میں مکمل ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اکتوبر 1994ء میں اپنے دورہ امریکہ کے دوران اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔ اس مسجد میں ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ جماعت کے اس مرکزی کمپلیکس میں مسجد کے علاوہ مختلف جماعتی دفاتر، مشن ہاؤس، لائبریری، مرکزی کچن، ڈائننگ ہال وغیرہ شامل ہیں۔ اسکے علاوہ ارتھ سٹیشن MTA اور مختلف رہائشی اپارٹمنٹس ہیں۔

MTA ٹیلی پورٹ کا افتتاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بج کر پانچ منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سب سے پہلے ارتھ سٹیشن تشریف لے گئے اور یہاں بیرونی حصہ میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی اور اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر MTA انٹرنیشنل لندن مکرم منیر الدین شمس صاحب اور ڈائریکٹر مسرور ٹیلی پورٹ امریکہ مکرم منیر احمد چوہدری صاحب کو بعض ضروری ہدایات فرمائیں۔ بعد ازاں حضور انور ٹیلی پورٹ کے اندر تشریف لے گئے۔ MTA کی نئی High Defination سروس کیلئے جو سسٹم لگائے گئے ہیں ان کے بارہ میں ڈائریکٹر صاحب نے تفصیل عرض کی۔ یہ نئی سروس نارتھ امریکہ کے ممالک کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی ہدایت پر یہاں کے ایک مشہور سیٹلائٹ گیلیکسی 19 پر شروع کی گئی ہے جس پر سینکڑوں عربی، فارسی، اردو اور دیگر زبانوں کے فری چینلز موجود ہیں۔ تبلیغ اسلام کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ اور منظوری کے ساتھ اس سیٹلائٹ پر معاہدہ کیا گیا جس پر MTA کے تین چینل MTA1، MTA1+3، MTA3 ARABIA اعلیٰ ترین کوالٹی میں پیش کئے جاتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ’’ماسٹر کنٹرول روم‘‘ میں تشریف لے گئے جہاں جدید کنٹرول اور مانیٹرنگ کا سسٹم نصب کیا گیا ہے۔ حضور انور نے اس سسٹم کے بارہ میں مختلف امور سے متعلق استفسار فرمایا۔ ڈائریکٹر صاحب نے اس بارہ میں تفصیل سے عرض کیا جس پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور نے مسرور ٹیلی پورٹ کے باقی حصوں اور دفاتر و میٹنگ روم کا معائنہ فرمایا۔

سال 2008ء میں حضور انور نے امریکہ کا پہلا دورہ فرمایا تھا۔ اُس وقت حضور انور نے ارتھ سٹیشن کے معائنہ کے دوران عمارت کی خستہ حالی کو دیکھ کر اس کی تعمیر نو کی کارروائی کرنے کے بارہ میں ارشاد فرمایا تھا۔ بعد ازاں آہستہ آہستہ مختلف مراحل میں اس کی تعمیر ہوتی رہی۔ 1994ء میں جب اس ارتھ سٹیشن کا قیام ہوا تو یہ 925 مربع فٹ پر مشتمل تقریباً ایک سو سال پرانے چھوٹے سے رہائشی مکان پر مشتمل تھا۔ ایک کمرے میں میز پر چند ٹی وی مانیٹرنگ کیلئے رکھے ہوئے تھے۔ ٹرانسمیشن کی ساری مشینیں باہر ایک ٹریلر میں تھیں جسکی وجہ سے آپریشن میں بہت مشکلات تھیں۔ اس پرانی ساری عمارت کو گرا کر اب نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ اس نئی عمارت کا فٹ پرنٹ 3,800 مربع فٹ ہے۔ یہ عمارت پرانی عمارت سے چار گنا بڑی ہے اور اس وقت MTA کا سارا آپریشن اس عمارت کے اندر ہے اور الیکٹرانک مشینری، کنٹرول روم، ٹرانسمیشن روم سب اس عمارت کے اندر ہیں اور بہترین سیٹ اپ ہونے کی وجہ سے مسرور ٹیلی پورٹ پر باہر سے آنے والی کمپنیاں نہ صرف تعریف کرتی ہیں بلکہ اپنے اسٹیشنز کیلئے راہنمائی بھی حاصل کرتی ہیں۔

دفاتر اور عمارت کے معائنہ کے بعد حضور انور باہر تشریف لائے اور عمارت کے شمالی صحن میں تشریف لے گئے جہاں سنٹرل اور ساؤتھ امریکہ کے ممالک کو MTA کی نشریات پہنچانے کیلئے 4.8 میٹر کی سیٹلائٹ ٹرانسمیشن کی ڈش نصب ہے۔ حضور انور نے اس ڈش کے سائز اور کارکردگی کے بارہ میں بعض امور دریافت فرمائے۔ ڈائریکٹر صاحب ٹیلی پورٹ اور مکرم منیر عودہ صاحب ڈائریکٹر پروڈکشن MTA انٹرنیشنل لندن نے اس حوالہ سے جوابات دیئے۔ اسی صحن میں حضور انور نے MTA انٹرنیشنل کے نئے پروڈکشن سٹوڈیو کی تعمیر کے بارہ میں دریافت

فرمایا۔ نئے پروڈکشن سٹوڈیو کی تعمیر کیلئے تقریباً ڈیڑھ ایکڑ کا قطعہ زمین حضورانور کی ہدایت کے مطابق مرکز نے دو سال قبل خریدا تھا اور اب یہ پلاننگ کے مراحل میں ہے۔ حضورانور نے اس قطعہ زمین کا جائزہ لیا۔ حضورانور کے استفسار پر مکرم امیر صاحب یوایس اے صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب نے بھی اِس حوالہ سے بعض امور عرض کئے۔

امریکہ کے اس دورہ کے دوران خطبات جمعہ، مساجد کے افتتاح اور دیگر پروگراموں کی کوریج اور ریکارڈنگ کیلئے MTA انٹرنیشنل کی ایک ٹیم لندن سے آئی ہوئی تھی۔ حضورانور نے ٹیم کے ممبران سے بعض امور کے بارہ میں گفتگو فرمائی۔ حضورانور کے استفسار پر ٹیم کے ممبران نے بتایا کہ سارا سامان بحفاظت آ گیا ہے۔

مسجد ’’بیت الرحمٰن‘‘ کا معائنہ

MTA ارتھ سٹیشن کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد سے ملحقہ آفس بلاک میں تشریف لے آئے اور کانفرنس ہال دیکھا۔ بعدازاں شعبہ جنرل سیکرٹری، شعبہ جائداد اور شعبہ فنانس کے دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ بیسمنٹ میں قائم دفاتر کا بھی حضورانور نے معائنہ فرمایا۔ جن میں شعبہ قضاء و دیگر دفاتر شامل ہیں۔ اور یہاں مرکزی لائبریری بھی قائم ہے۔ حضورانور اس لائبریری میں بھی تشریف لائے۔ یہاں ایک فری ایلوپیتھک کلینک بھی قائم ہے۔ جہاں ڈاکٹر محمد اشرف میلو صاحب سروس مہیّا کرتے ہیں۔ حضورانور نے اس کلینک کا بھی معائنہ فرمایا۔ بعدازاں حضورانور نے ڈائننگ ہال اور کچن کا معائنہ فرمایا۔ کچن کے کارکنان نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد کے بیرونی حصہ میں تشریف لے آئے اور یہاں عارضی طور پر قائم شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ حضورانور شعبہ سکینگ میں تشریف لے آئے اور کارکنان سے دریافت فرمایا کہ کس طرح سکینگ کرتے ہیں اور کارڈ وغیرہ چیک کرتے ہیں۔ کارکنان نے اپنے پراسس کے بارہ میں بتایا۔

بعدازاں حضورانور نے شعبہ رجسٹریشن کا معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اُس مارکی میں تشریف لے آئے جہاں مردوں کے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضورانور نے دریافت فرمایا کہ کتنے لوگوں کے کھانے کا انتظام کیا گیا ہے جس پر امیر صاحب نے عرض کیا کہ چار ہزار افراد کے کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ میں تشریف لے آئے۔ یہاں چکن اور آلو گوشت کا سالن تیار کیا گیا تھا۔ حضورانور نے دونوں سالن چیک کئے کہ صحیح طور پر پکے ہوئے ہیں اور آلو اور گوشت وغیرہ گلا ہوا ہے۔ حضورانور نے ازراہِ شفقت کارکنان سے گفتگو فرمائی اور ایک لقمہ بھی تناول فرمایا۔

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعبہ خدمت خلق اور سیکیورٹی کے دفتر کا معائنہ فرمایا۔ بعدازاں حضورانور ایک عمارت میں قائم بک سٹور میں تشریف لے گئے۔ بک سٹور کے معائنہ کے بعد حضور انور ازراہِ شفقت ملک طارق ہارون صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ موصوف واقف زندگی ہیں اور شعبہ ریویو آف ریلیجنز میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بعدازاں حضورانور کچھ دیر کے لئے مختار ملہی صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت یوایس اے کے گھر تشریف لے گئے۔ معائنہ کے اس پروگرام کے آخر پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم فہیم یونس قریشی صاحب نائب امیر یوایس اے و نیشنل سیکرٹری تربیت سے مکانات کی تعمیر کے پراجیکٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

مسجد بیت الرحمٰن سے قریباً پچاس میل کے فاصلہ پر مجلس انصاراللہ یوایس اے کے تحت JAPA کے علاقے میں ایک دریا کے کنارے ایک ہاؤسنگ سکیم پر کام ہو رہا ہے جہاں تمام گھر احمدی احباب کے ہوں گے اور گھروں کے درمیان ایک جگہ مسجد کیلئے بھی مخصوص کی گئی ہے۔ فہیم یونس صاحب نے حضورانور کی خدمت میں عرض کیا کہ پہلے قدم پر توجج نے ہمارے حق میں فیصلہ دیا ہے۔ ابھی اس پر مزید وقت لگے گا۔ موصوف نے حضورانور کی خدمت میں اِس راہ میں حائل روکوں کے دور ہونے کیلئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جب کسی اچھے کام میں تاخیر ہو رہی ہو تو خدا تعالیٰ دعا کیلئے موقع دے رہا ہوتا ہے۔ کوئی فکر کی بات نہیں، گھبرانا نہیں چاہئے، بس دعا کریں۔ معائنہ کے بعد سوا ایک بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں 52 فیملیز اور 27 افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ مجموعی طور پر 273 افراد نے شرف ملاقات پایا۔ ہر ایک نے حضورانور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضورانور نے ازراہِ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والوں میں واشنگٹن اور اسکے اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ Boston اور Oshkosh کی جماعتوں سے بھی فیملیز آئی تھیں۔ بوسٹن سے آنے والے آٹھ گھنٹے کا سفر طے کر کے آئے تھے جب کہ Oshkosh سے آنے 850 میل کا طویل سفر 16 گھنٹے میں طے کر کے اپنے آقا سے ملاقات کی سعادت کے حصول کیلئے پہنچے تھے۔

آج ملاقات کرنے والوں میں ایک بہت بڑی تعداد ایسی فیملیز کی تھی جو اپنی زندگی میں پہلی بار حضورانور سے شرف ملاقات پا رہی تھیں۔ آج کا دن ان کی زندگیوں میں ایک انتہائی بابرکت اور یادگار دن تھا کہ زندگی میں پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح کے قرب میں چند گھڑیاں گزارنے کی سعادت ملی اور دعاؤں اور برکتوں کے خزانے حاصل کئے۔ کتنے ہی خوش نصیب ہیں یہ لوگ جنہوں نے اپنی زندگی میں یہ سعادت پائی۔ جہاں یہ لوگ خود اِن لمحات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے وہاں ان کی نسلیں بھی ان قرب کے لمحات کو یاد رکھیں گی اور ان کی حفاظت کریں گی کہ ہماری ساری زندگی ایک طرف اور یہ چند لمحات ایک طرف جو ہمارا دین بھی سنوار گئے اور دنیا بھی سنوار گئے۔

بہت سی فیملیز جب ملاقات کر کے حضورانور کے دفتر سے باہر آتی تھیں تو ان کی آنکھیں خوشی و مسرت کے آنسوؤں سے بھری ہوتی تھیں کہ آج زندگی میں خدا نے یہ دن دکھایا اور ہمیں خلیفۃ المسیح کے دیدار کی چند ساعتیں نصیب ہوگئیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں ہم سب کے لئے مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بج کر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

17/اکتوبر 2018ء (بروز بدھ)

فلاڈلفیا میں ورود مسعود

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے مسجد بیت الرحمن میں تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔ نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

آج پروگرام کے مطابق یہاں سے فلاڈلفیا کیلئے روانگی تھی۔ گیارہ بج کر بیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور قافلہ فلاڈلفیا کے لئے روانہ ہوا۔ مسجد بیت الرحمٰن سے فلاڈلفیا کا فاصلہ 132 میل ہے۔ ایک بج کر پندرہ منٹ پر جب قافلہ کی گاڑیاں فلاڈلفیا شہر کی حدود میں داخل ہوئیں تو یہاں کی مقامی پولیس کی دو گاڑیوں نے حضورانور کی گاڑی کو Escort کیا اور شہر کے اندر راستہ کلیئر کرتے رہے۔

آج کا دن جماعت فلاڈلفیا کیلئے بڑا ہی مبارک اور ایک تاریخی دن تھا۔ ہر چھوٹا بڑا، مرد و زن، جوان بوڑھا خوشی و مسرت سے معمور تھا۔ آج ان کے شہر میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک قدم پہلی بار پڑنے والے تھے۔ یہ لوگ صبح سے ہی نئی تعمیر ہونے والی مسجد ’’مسجد بیت العافیت‘‘ پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ فلاڈلفیا کی مقامی جماعت کے علاوہ نیویارک، سنٹرل جرسی، نارتھ جرسی، بنگھم ٹن، البنی، ، بوسٹن، فچ برگ، لوریل، اوش کوش، Syracuse، بالٹی مور، روچسٹر، حارث برگ اور ورجینیا سے بھی بڑی تعداد میں احباب جماعت اور فیملیز بڑے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔ دو سو میل سے لے کر نو صد پچاس میل تک کا سفر مختلف جماعتوں سے احباب طے کر کے پہنچے تھے۔

حضورانور کی آمد سے قبل جماعت فلاڈلفیا کے مرکز مسجد بیت العافیت کا بیرونی حصہ احباب جماعت سے بھر چکا تھا۔ مرد و خواتین کی مجموعی تعداد ایک ہزار نو صد سے زائد تھی۔ ایک بج کر پینتیس منٹ پر حضورانور کی یہاں تشریف آوری ہوئی تو ساری فضا نعروں سے گونج اُٹھی۔ بچیوں کے گروپس نے خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ جونہی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے مکرم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب امیر یوایس اے، مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر یوایس اے اور مکرم مجیب اللہ چوہدری صاحب صدر جماعت فلاڈلفیا نے حضورانور سے شرف مصافحہ کی سعادت

ارشاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’کوئی نیکی اس وقت تک نیکی نہیں رہتی جب تک خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ساتھ انسان چمٹا رہنے کی کوشش نہ کرے‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اپریل 2015)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

ارشاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’وہ آلہ اور وہ ہتھیار جن سے اسلام کو دنیا پر غالب کیا جا سکتا ہے بندے کی وہ دعائیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہیں‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19/جون 2015)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

حاصل کی۔

مسجد 'بیت العافیت' کا معائنہ

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کی بیرونی دیوار میں لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ دو بج کر پانچ منٹ پر حضورانور نے تشریف لا کر اس نئی تعمیر ہونے والی مسجد 'بیت العافیت' کا معائنہ فرمایا۔ حضورانور نے مسجد کے مردانہ ہال اور پھر خواتین کے ہال کا معائنہ فرمایا۔ چھوٹی عمر کے بچوں والی خواتین کے لئے ایک علیحدہ جگہ مخصوص کی گئی ہے اور دونوں حصوں میں علیحدہ علیحدہ واش رومز بنائے گئے ہیں۔

بعدازاں حضورانور نے لائبریری اور دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب سابق امیر جماعت یو ایس اے جو آجکل علیل ہیں ویل چیئر پر مسجد کی گیلری میں موجود تھے۔ حضورانور نے ازراہِ شفقت ڈاکٹر صاحب سے ان کا حال دریافت فرمایا اور شرف مصافحہ سے نوازا۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کی بیسمنٹ میں تشریف لے گئے اور ملٹی پرپز (multi-purpose) ہال کا معائنہ فرمایا۔ اس ہال میں چار صد افراد کھانا کھا سکتے ہیں، سات صد افراد بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ ہال کھیلوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ جمعہ کی شام کو مسجد کی افتتاحی تقریب کے حوالہ سے ایک ریسیپشن کا پروگرام تھا۔ اس پروگرام کے لئے اس ہال کو تیار کیا گیا تھا۔ حضورانور نے اس انتظام کے حوالہ سے کچھ امور دریافت فرمائے۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مرکزی کچن میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا نیز بعض انتظامات کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ اس معائنہ کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے اور نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

جماعت احمدیہ امریکہ کی تاریخ میں فلاڈلفیا شہر کو ایک خصوصیت حاصل ہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو جو کہ انگلستان میں بطور مبلغ کام کر رہے تھے، امریکہ چلے جانے کا حکم صادر فرمایا تو آپ امریکہ کے پہلے مبلغ کے طور پر 26 جنوری 1920ء کو انگلستان کی بندرگاہ Liverpool سے روانہ ہوئے اور 21 دن کے بحری سفر کے بعد 15 فروری 1920 کو امریکہ کی بندرگاہ فلاڈلفیا پر اُترے لیکن آپ کو ملک کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ آپ جس جہاز میں آئے ہیں اُسی میں واپس چلے جائیں۔ اس پر حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ نے اس فیصلہ کے خلاف محکمہ آبادکاری (واشنگٹن) میں اپیل کی۔ اس پر آپ کو سمندر کے کنارے ایک مکان میں بند کر دیا گیا اور قید کر دیا گیا۔ اس مکان سے باہر نکلنے کی ممانعت تھی مگر چھت پر ٹہل سکتے تھے۔ اسکا دروازہ دن میں صرف دو مرتبہ کھلتا تھا۔ اس مکان میں کچھ یورپین بھی نظر بند تھے۔ حضرت مفتی صاحب نے موقع سے فائدہ اٹھا کر اپنے ساتھی قیدیوں کو تبلیغ کرنا شروع کر دی جس کے نتیجہ میں دو ماہ کے اندر پندرہ قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔ بعدازاں مئی 1920ء میں آپ کو رہا کر دیا گیا۔ آج اسی شہر میں جہاں حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو قید میں ڈالا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو ایک وسیع و عریض بڑی خوبصورت ''مسجد بیت العافیت'' تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جس کا افتتاح انشاء اللہ العزیز جمعۃ المبارک کے ساتھ ہوگا۔

فلاڈلفیا جماعت نے حضورانور کے تین دن قیام کے دوران بڑے وسیع پیمانہ پر انتظامات کئے ہیں۔ مردوں کی دو Overflow مارکیز لگائی گئی ہیں۔ اسی طرح عورتوں کیلئے بھی دو مارکیزان کی زیادہ تعداد کے پیش نظر لگائی گئی ہیں۔ لجنہ کی سیکیورٹی اور رجسٹریشن کیلئے علیحدہ عارضی آفسز قائم کئے گئے ہیں جبکہ مردوں کیلئے سیکورٹی اور رجسٹریشن کیلئے علیحدہ آفسز ہیں۔ شعبہ خدمت خلق کی ایک علیحدہ مارکی ہے جس میں ان کے آفسز قائم کئے گئے ہیں۔ مردوں اور عورتوں کے کھانے کیلئے علیحدہ علیحدہ مارکیز لگائی گئی ہیں۔ خصوصی مہمانوں کے کھانے کیلئے ایک علیحدہ مارکی لگا کر انتظام کیا گیا ہے۔ لنگر خانہ کا قیام علیحدہ طور پر مارکی لگا کر کیا گیا ہے۔

مسجد اور Overflow مارکیز میں کل چار ہزار چھ صد افراد کیلئے جگہ کا انتظام موجود ہے۔ یہ تمام جگہیں مرد و خواتین سے بھری ہوئی نظر آتی ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ مسجد اور اس کے اِردگرد ایک چھوٹا سا شہر آباد کر دیا گیا ہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام کو فیملی ملاقاتیں تھیں۔ چھ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں فلاڈلفیا اور اسکے گردونواح کی 14 جماعتوں سے آئی ہوئی 52 فیملیز اور 37 احباب نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 257 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ہرایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضورانور نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ بعض فیملیز بڑے لمبے سفر طے کرکے ملاقات کیلئے پہنچی تھیں۔ خصوصاً Buffalo، Rochester اور Albany سے آنے والی فیملیز قریباً 380 میل کا فاصلہ ساڑھے چھ سے سات گھنٹے میں طے کرکے پہنچی تھیں۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام قریباً نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت العافیت تشریف لے آئے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 29 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیز شایان احمد خان، ذیشان منظور احمد، عبدالحکیم نورالدین رُشدی، کامران یحیٰی، سفیر احمد چوہدری، انصر سفیر عالم، ابدال احمد، سالک ربانی، ریان احمد، تمثیل احمد تنویر۔

عزیزہ Warizah جاوید، صفیہ جاوید، سبیکہ احمد، آیات باجوہ، Parisa طاہر، Parisa Aynour احمد، Duha احمد، عفیفہ محمود، زارہ محمودہ ملک، شافعہ رضوان حمید، Abeeha ملک، عائزہ شہزاد، یسریٰ احمد، ملائکہ احمد اعوان، عائزہ زبیر، فریحہ زبیر، لائبہ ملک، اصفیٰ ساجد، علینہ احمد۔

تقریب آمین کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
Mob: 9647960851 9082768330
طالب دعا: جان عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بھولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

ارشاد باری تعالیٰ

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (سورۃ البقرہ: 279)

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

Prop. AFZAAL A SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

حدیث نبوی ﷺ

''ہر وہ کام جو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بغیر شروع کیا جائے وہ ناقص اور برکت سے خالی ہوتا ہے۔'' (الجامع الصغیر للسیوطی حرف کاف)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

کلام الامام

''علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے''

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 195)

طالب دعا: اللہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

کلام الامام

''شہادت کا ابتدائی درجہ خدا کی راہ میں استقلال اور ثباتِ قدم ہے''

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 423)

طالب دعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شعبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

ایک انسان کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے، تقویٰ پر چلنے اور ایمان میں کامل ہونے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے تبھی وہ مومن کہلا سکتا ہے

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 8/جون 2018 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے کس آیت کی تلاوت فرمائی؟

جواب حضور انور نے سورۃ الاعراف کی آیت (157) وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ تلاوت فرمائی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ کا کیا ترجمہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اس آیت کا ترجمہ ہے، اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی حسنہ لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ یقیناً ہم تیری طرف توبہ کرتے ہوئے آ گئے ہیں۔ اس نے کہا میرا عذاب وہ ہے کہ جس پر میں چاہوں اس پر میں وارد کر دیتا ہوں اور میری رحمت وہ ہے کہ ہر چیز پر حاوی ہے۔ پس میں اس رحمت کو ان لوگوں کیلئے واجب کر دوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

سوال حضور انور نے رحمت کے کیا معنی بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ رحمت کا مطلب ہے نرم ہونا، مہربان ہونا، رحم کا اُبھرنا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے بندوں سے نرمی اور صَرفِ نظر کے سلوک کی کوئی انتہا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا رحم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس کی رحمت میں رحمانیت اور رحیمیت شامل ہیں۔

سوال حضور انور نے بعض لوگوں کی یہ غلط فہمی کس طرح دور کی کہ اگر انسان کو عذاب ہی دینا ہے تو پھر اسے پیدا ہی کیوں کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندوں کو عذاب دینا میری غرض نہیں ہے۔ ہاں وہ لوگ میرے عذاب کے مورد بنتے ہیں جو اپنے غلط عملوں کی انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں۔ میرا یہ عذاب عارضی چیز ہے اور اصلاح اور احساس کیلئے ہے۔ ایک وقت آئے گا کہ دوزخ والے بھی میری وسیع رحمت سے حصہ لیں گے اور ان کا عذاب بھی ختم ہو جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ جزا سزا کے دن کا مالک بھی ہے۔ اس لئے وہ بظاہر گناہگار نظر آنے والوں کو اپنی رحمت اور بخشش کی چادر میں لپیٹ کر بغیر سزا کے جانے دے سکتا ہے۔

سوال حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے متعلق دوسری آیت کون سی بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: پھر ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (الاعراف:57) کہ اللہ کی رحمت یقیناً محسنوں کے قریب ہے۔

سوال حضور انور نے محسن کے کیا معنے بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: محسن وہ ہیں جو تمام شرائط کے ساتھ اپنے کام کو پورا کرتے ہیں۔ پس جو تقویٰ کے تقاضوں کو پورا کرنے والا ہے، اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بجا لانے والا ہے، اللہ تعالیٰ کے نشانات پر مکمل ایمان رکھنے والا ہے، اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والا ہے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کی رحمت پہنچے گی۔

سوال ایک انسان مومن کس طرح کہلا سکتا ہے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایک انسان کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے، تقویٰ پر چلنے اور ایمان میں کامل ہونے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے تبھی وہ مومن کہلا سکتا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقویٰ کی کیا باریک راہیں بیان فرمائی؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا: انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خد و خال ہیں۔ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں ظاہری اور باطنی طور پر ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک ٹھیک محل ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور انکے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا۔ اور اسی کے مقابل پر حقوق عباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔

سوال حضور انور نے رمضان کی اہمیت و برکات کے حوالے سے کون سی احادیث بیان فرمائیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ ایک موقع پر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے تین عشروں کی کیا خصوصیات بیان فرمائی ہیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: پھر ایک حدیث میں ہے کہ رمضان کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اس کا درمیانی عشرہ مغفرت ہے اور اس کا آخری عشرہ آگ سے نجات ہے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت اور آگ سے نجات کے حوالے سے کیا لطیف نکتہ معرفت بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی رحمت صرف رمضان کے پہلے عشرہ کیلئے نہیں۔ پہلے سے دوسرے عشرے میں بھی داخل ہو رہی ہے اور تیسرے عشرے میں بھی داخل ہو رہی ہے اور مستقل انسان کے ساتھ ہے جب تک اس کے عمل تقویٰ پر چلتے ہوئے اور ایمان میں مضبوطی کے ساتھ سرانجام دیئے جاتے رہیں گے۔ اسی طرح اس کی مغفرت صرف درمیانی دس دن کیلئے نہیں ہے بلکہ رمضان کے آخر تک اور اس سے بھی آگے تک انسان کے ساتھ ہے۔ اسی طرح آگ سے بھی صرف انسان ان دس دنوں میں نہیں بچ رہا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتے ہوئے جو رمضان سے بھی گزر جائے گا تو وہ اس کے بعد بھی آگ سے دُور رہے گا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقویٰ کی کیا وضاحت فرمائی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ان کیلئے جو ہر یک طرح کے شرک اور کفر اور فواحش سے پرہیز کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور نیز ان کے لئے جو ہماری نشانیوں پر ایمان کامل لاتے ہیں اپنی رحمت لکھوں گا۔ یہاں آپ نے تقویٰ کی وضاحت تین الفاظ میں فرمائی کہ شرک سے پرہیز کرنا، کفر سے بچنا اور فواحش سے پرہیز کرنا۔

سوال حضور انور نے ٹی وی اور انٹرنیٹ وغیرہ کے استعمال کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آجکل قدم قدم پر فواحش کے سامان ہیں۔ ٹی وی پہ انٹرنیٹ پہ اور میڈیا میں بیہودگیاں اور لغویات کے سامان ہیں۔ پس جو بھی ان کے بیہودہ اور لغو پروگرام ہیں ان سے بچنا بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ بہت سے لوگ رمضان میں ان چیزوں کو اتنا نہیں دیکھتے، اس سے مستقل بچنا ضروری ہے۔ یہ چیزیں آجکل خاص طور پر نوجوانوں بلکہ بڑوں کے بھی ذہنوں کو زہر آلود کر رہی ہیں اخلاق بھی خراب ہو رہے ہیں اور یہ لوگ ایمان سے بھی دور جا رہے ہیں۔ پس ہر احمدی کو ان چیزوں کا بھی صحیح، مناسب اور محتاط استعمال کرنا چاہئے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آیت کریمہ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ کے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: وعید میں دراصل کوئی وعدہ نہیں ہوتا۔ صرف اس قدر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدّوسیت کی وجہ سے تقاضا فرماتا ہے کہ شخصِ مجرم کو سزا دے...... پھر جب شخصِ مجرم توبہ اور استغفار اور تضرع اور زاری سے اس تقاضا کا حق پورا کر دیتا ہے تو رحمت الٰہی کا تقاضا غضب کے تقاضا پر سبقت لے جاتا ہے اور اس غضب کو اپنے اندر محجوب و مستور کر دیتا ہے۔ یہی معنی ہیں اس آیت کے کہ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ یعنی میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے استغفار کی کیا حقیقت بیان فرمائی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: استغفار کے حقیقی اور اصلی معنی یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقہ کے اندر لے لے۔ یہ لفظ غَفَر سے لیا گیا ہے جو ڈھانکنے کو کہتے ہیں۔ سو اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا اپنی قوت کے ساتھ شخص مُسْتَغْفِر کی فطرتی کمزوری کو ڈھانک لے۔ لیکن بعد اس کے عام لوگوں کے لئے اس لفظ کے معنی اور بھی وسیع کئے گئے اور یہ بھی مراد لیا گیا کہ خدا گناہ کو جو صادر ہو چکا ہے ڈھانک لے۔

سوال اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے ہمیشہ کے لیے استغفار لازم کیوں کیا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر ہوتی ہے اور بعض ایسے کہ ان کو گناہ کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کیلئے استغفار کا التزام کرایا ہے کہ انسان ہر ایک گناہ کیلئے خواہ وہ ظاہر کا ہو، خواہ باطن کا، خواہ اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور ناک اور کان اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کون سی دعا پڑھتے رہنے کی تلقین فرمائی ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: آجکل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہئے رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (الاعراف 24) یہ دعا اوّل ہی قبول ہو چکی ہے۔ غفلت سے زندگی بسر مت کرو۔ جو شخص غفلت سے زندگی نہیں گزارتا ہرگز امید نہیں کہ وہ کسی فوق الطاقت بَلا میں مبتلا ہو۔ کوئی بَلا بغیر اِذن کے نہیں آتی۔ جیسے مجھے یہ دعا الہام ہوئی رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ۔ نیز فرمایا کہ ہماری جماعت کو یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہئے کہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے استغفار اور توبہ میں کیا فرق بیان فرمایا ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدّم ہے۔ کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سچی توبہ کی کیا شرائط بیان فرمائی ہیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: سچی توبہ کیلئے تین شرطیں ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اپنے دماغ کو ان تمام باتوں سے پاک کرو جن سے فاسد خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ کوئی بھی غلط کام کرنے یا برائی کی طرف توجہ جانے پر ندامت اور پشیمانی ہونی چاہئے۔ تیسری بات یہ ہے کہ عزم ہو، پکا ارادہ ہو کہ میں نے ان برائیوں کے قریب بھی نہیں جانا۔

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20؍ستمبر 2018 بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆مکرمہ نادیہ خالد صاحبہ(بنت مکرم امین خالد صاحب، کارشالٹن، یو.کے)

7؍ستمبر 2018ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے 28 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ محترم عبد الحلیم صاحب مرحوم امیر ضلع جہلم اور محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری کی ہمشیرہ کی پوتی اور محترم دین محمد صاحب آف ٹوٹنگ کی نواسی تھیں۔ بہت نیک ، فرمانبردار، لائق ، ذہین ، ہونہار، خوش مزاج اور ہنس مکھ طبیعت کی مالک تھیں۔ دو سال قبل ان کا بھائی جوانی میں ہی وفات پا گیا تھا۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بہنیں اور ایک بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ کے والد مکرم امین خالد صاحب لوکل جماعت میں جنرل سیکرٹری کے علاوہ جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمان نوازی کے شعبہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم عبدالمنیف صاحب (مربی سلسلہ، انڈیا)

11؍اگست 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ 2013ء میں جامعہ احمدیہ قادیان سے شاہد کی ڈگری حاصل کر کے فارغ التحصیل ہونے کے بعد صوبہ تامل ناڈو میں خدمت بجا لا رہے تھے۔ موصوف ایک قابل اور محنتی مربی سلسلہ تھے اور خدمت دین کا جوش رکھتے تھے۔

(2) مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب مرحوم (شکور پارک، ربوہ)

22؍مئی 2018ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ صوم وصلوۃ کی پابند، سادہ مزاج ، صابرہ وشاکرہ ، مہمان نواز، خوش اخلاق ، حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

(3) مکرم عبدالمجید بٹ صاحب (لیڈز، یو.کے)

27؍جولائی 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ 1972ء میں یوگنڈا سے انگلستان منتقل ہوئے۔ تیس سال تک جماعت لیڈز کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بہت نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آپ کا گھر نماز سنٹر کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔ جماعتی خدمات اور چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

(4) مکرمہ بخت بھری صاحبہ اہلیہ مکرم رائے محمد عبداللہ جوئیہ صاحب (ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا)

24؍اپریل 2018ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحومہ پانچ وقت کی نمازی، تہجد گزار اور روزانہ تلاوت قرآن کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ ہر جماعتی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔

(5) مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب
(قاضی پارک، شیخوپورہ شہر)

80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت پائی۔ بیعت کے بعد شدید مخالفت کا سامنا رہا لیکن ثابت قدم رہے۔ خلفائے سلسلہ کے ساتھ جنون کی حد تک عشق تھا۔ تمام تحریکات میں شامل ہونے کی اوّلین کوشش کرتے تھے۔ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ زعیم اعلیٰ انصار اللہ کے علاوہ مقامی جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔

(6) مکرمہ سلمٰی جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید اقبال صاحب (ڈیفنس لاہور)

14؍مئی 2018ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی تھیں۔ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، مخلص اور نیک سیرت خاتون تھیں۔ 10 سال تک اپنی مقامی مجلس میں سیکرٹری خدمت خلق کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ نظام جماعت اور خلافت کے ساتھ گہرا اخلاص ووفا کا تعلق تھا۔

(7) مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد صاحب (دارالفضل شرقی، ربوہ)

26؍مئی 2018ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ صوم وصلوۃ کی پابند، چندوں کی بروقت ادائیگی کرنے والی، خوش مزاج ، ہمدرد، مہمان نواز، غریب پرور اور صابرہ وشاکرہ خاتون تھیں۔

(8) مکرم مبشر احمد صاحب نونی
(دارالصدر غربی ربوہ)

3؍مئی 2018ء کو ایک ٹریفک حادثہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ صوم وصلوۃ کے پابند، تہجد گزار، ہنس مکھ، ملنسار، مخلص، باوفا اور نڈر انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

’’ہمیشہ سچ بولو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں کبھی خیانت نہ کرو اور اپنے پڑوسی سے ہمیشہ حسنِ سلوک کرو‘‘ (بیہقی فی شعب الایمان)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

’’کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالب دعا : محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

’’جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا‘‘

(ترمذی، باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیک)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ میرا عقیدہ ہے اور لٰکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ پر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت میرا ایمان ہے...... میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرا خدا اور رسول پر وہ یقین ہے کہ اگر اس زمانہ کے تمام ایمانوں کو ترازو کے ایک پلہ میں رکھا جائے اور میرا ایمان دوسرے پلہ میں تو بفضلہ تعالیٰ یہی پلہ بھاری ہوگا

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن، جلد 7، صفحہ 67)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالب دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9211: مَیں انبیاء بی بی زوجہ مکرم شہاج الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال تاریخ بیعت 1986، ساکن چھوٹا میچیا بستی ڈاکخانہ جے گاؤں ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ شوہر۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شہاج الدین الامۃ: انبیاء بی بی گواہ: نور عالم

مسل نمبر 9212: مَیں ممتا خاتون زوجہ مکرم عبد الجلیل میاں صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن چھوٹا میچیا بستی ڈاکخانہ جے گاؤں ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 4 آنا 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد صغیر عالم الامۃ: ممتا خاتون گواہ: نور عالم

مسل نمبر 9213: مَیں ماجرہ بی بی زوجہ مکرم مکسید منڈل صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن کرتو نیا پاڑہ ڈاکخانہ صاحب رامپور ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 گُج ناک کی بالی، حق مہر بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بلبل احمد الامۃ: ماجرہ بی بی گواہ: حنیف بسواس

مسل نمبر 9214: مَیں فیروز خان ولد مکرم محمود خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 54 سال تاریخ بیعت 1995، ساکن تروینی ٹول روڈ نمبر 1 (ایڈن انگلش اسکول) جے گاؤں صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اگست 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 16.66 کٹھہ۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شہاج الدین العبد: فیروز خان گواہ: محمد فضل سارکی

مسل نمبر 9215: مَیں چاند پاشا ولد مکرم محمد امیر صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 38 سال تاریخ بیعت 2004، موجودہ پتا: دبئی، مستقل پتا: حضرت مسرور منزل (آر.ایم.ایل لے آؤٹ) ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/نومبر 2016، وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 1800AED ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: طیب احمد العبد: چاند پاشا گواہ: سید مشاہد احمد

مسل نمبر 9216: مَیں نازیہ شکور زوجہ مکرم عبید الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: دوبئی، مستقل پتا: دارالامان نزد چالا دمسجد ڈاکخانہ چالاد ضلع کنور صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 7 کڑے 76 گرام، برسلیٹ 4 گرام، 12 انگوٹھیاں 24 گرام، 3 نکلیس سیٹ 80 گرام، 2 چین سیٹ 20 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، حق مہر 2 نکلیس سیٹ 68 گرام 22 کیریٹ کی صورت میں وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار 500AED ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: فرحان احمد الامۃ: نازیہ شکور گواہ: عبید الرحمن

مسل نمبر 9217: مَیں امداد الحق ولد مکرم فضل الحق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 51 سال تاریخ بیعت 1985، ساکن نرائن گنج (بھگوان گولہ) ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ مکان مع زمین 3 ڈسمل، 3 دوکان مع زمین 5 ڈسمل۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: بلبل احمد العبد: امداد الحق گواہ: مزمل حق

مسل نمبر 9218: مَیں ناشر احمد ولد مکرم محبوب الحق صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن تالگرام (بھرتپور) ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین 40 کٹا، پکّا مکان۔ میرا گزارہ آمد از کاشتکاری ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ضیاء الحق العبد: ناشر احمد گواہ: انوار حسین

مسل نمبر 9219: مَیں آفرین نسیم بنت مکرم رفیع احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/جولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 30 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب

کلامُ الامام

”اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق
حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو، تو نماز پر کاربند ہو جاؤ“
(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 108)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

کلامُ الامام

”جو اسلام کی عزت اور اس کیلئے غیرت نہیں رکھتا
خدا کو اُس کی عزت اور اُس کی غیرت کی پروا نہیں ہوتی“
(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 111)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: رفیع احمد الامۃ: آفرین نسیم گواہ: محمد انوار احمد

مسل نمبر 9220: مَیں صبیحہ تبسم زوجہ مکرم شاہنواز احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن سملیہ ضلع رانچی صوبہ جھارکھنڈ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31؍مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہاتھ کی چوڑی 4 گرام، گلے کا ہار 6 گرام، کان کی بالی 6 گرام، انگوٹھی 3 گرام، ناک پھول 1 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 10 گرام، حق مہر بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شوکت انصاری الامۃ: صبیحہ تبسم گواہ: جمال انصاری

مسل نمبر 9221: مَیں زیب النساء زوجہ مکرم شفیق احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہسری ڈاکخانہ گورو ضلع رانچی صوبہ جھارکھنڈ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9؍فروری 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/30,000 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی: 2 کان کی بالی 5 گرام، 2 ناک کے پھول 3 گرام (تمام زیوارت 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 10 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شوکت انصاری الامۃ: زیب النساء خاتون گواہ: جمال انصاری

مسل نمبر 9222: مَیں رضیہ بیگم زوجہ مکرم خان محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن جماعت احمدیہ ہرڈی تحصیل جوالاجی ضلع کانگڑہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30؍جنوری 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/15,000 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی: انگوٹھی 3 گرام، چین 1 تولہ، بالیاں 2.5 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب ایک جوڑی قیمت -/1000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر مبشر الامۃ: رضیہ بیگم گواہ: طارق احمد

مسل نمبر 9223: مَیں شمیمہ زوجہ مکرم شیخ عبد الطیف صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار 15 گرام، کان کے پھول 15 گرام، ہاتھ کی بالیاں 20 گرام (22 کیریٹ) حق مہر -/28,500 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال الامۃ: شمیمہ بیگم گواہ: شیخ سلیمان

مسل نمبر 9224: مَیں بشریٰ بیگم زوجہ مکرم نصر حسین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 عدد چین 30 گرام، ایک عدد ہار 40 گرام، ہاتھ کی بالیاں 4 عدد 15 گرام، کان کے پھول 3 سیٹ 15 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 1 جوڑی 100 گرام، حق مہر -/18,500 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال الامۃ: بشریٰ بیگم گواہ: شیخ سلیمان

مسل نمبر 9225: مَیں زاہدہ بیگم زوجہ مکرم لطیف خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 5 گرام 22 کیریٹ، ناک کے پھول 1 جوڑی -/300 روپئے، زیور نقرئی: پازیب 30 گرام، حق مہر -/25,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: راشد جمال الامۃ: زاہدہ بیگم گواہ: مبشر خان

مسل نمبر 9226: مَیں نساء بی بی زوجہ مکرم شیخ ظریف صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار 20 گرام، کان کے پھول 3 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، حق مہر: -/10,000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال الامۃ: نساء بی بی گواہ: شیخ سلیمان

مسل نمبر 9227: مَیں حلیمہ بیگم زوجہ مکرم عبد الحلیم خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال، ساکن دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 گلے کی چین 20 گرام، کان کے پھول 2 سیٹ 10 گرام، بالیاں 2 سیٹ 17 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر -/5500 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ

کلامُ الامام

”تم لوگ متقی بن جاؤ اور
تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا“
(ملفوظات، جلد 1 صفحہ 200)

طالب دُعا: سکینہ الہ دین صاحبہ، اہلیہ مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب آف سکندر آباد

کلامُ الامام

”نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی
صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کی معرفت کاملہ کہلاتی ہے“
(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 3)

طالب دعا: ناصر احمد ایم . بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم . اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ سلیمان الامۃ: حلیمہ بیگم گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 9228: مَیں بسیدہ بیگم زوجہ مکرم حنیف خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کی چین 2 عدد 20 گرام، ہاتھ کی بالیاں 2 عدد 10 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر -/3000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ سلیمان الامۃ: بسیدہ بیگم گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 9229: مَیں افضل خان ولد مکرم ھاڑو خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پنشنر عمر 75 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/اگست 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال العبد: افضل خان گواہ: شیخ سلیمان

مسل نمبر 9230: مَیں بشیرہ بی بی زوجہ مکرم غفور محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی کان کے پھول 3 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی پازیب 1 سیٹ 40 گرام، حق مہر -/45,500 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال الامۃ: بشیرہ بی بی گواہ: عبدالحلیم خان

مسل نمبر 9231: مَیں سلیمان احمد خان ولد مکرم سعید خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/22,500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال العبد: سلیمان احمد خان گواہ: مبشر خان

مسل نمبر 9232: مَیں محمد اختر ولد مکرم سلیم محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/اگست 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال العبد: محمد اختر گواہ: عبدالحلیم خان

مسل نمبر 9233: مَیں شہناز بیگم زوجہ مکرم الیاس محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار 10 گرام، کان کے پھول 1 سیٹ 5 گرام، انگوٹھیاں 5 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 150 گرام، حق مہر -/20,500 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالحلیم خان الامۃ: شہناز بیگم گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 9234: مَیں سلمٰی بیگم زوجہ مکرم شکیل محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار 8 گرام، کان کے پھول 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 100 گرام، حق مہر: -/25,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/700 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال الامۃ: سلمٰی بیگم گواہ: مبشر خان

سٹڈی ابراڈ

10 Years Quality Service 2003-2013

Study Abroad

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

All Services free of Cost

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements

• NAFSA Member Association, USA.

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

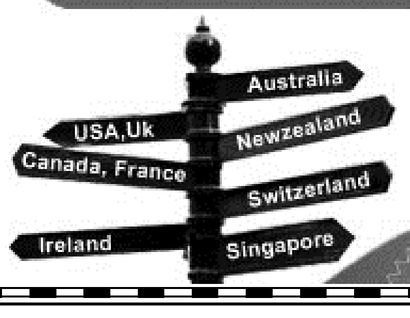

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
سرمہ نور۔ کاجل۔ حب اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زد جام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
’الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ‘ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ○لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ○ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ○

اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم اسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اس کی رگ جان کاٹ ڈالتے۔ (سورۃ الحاقۃ 45 تا 47)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام بانی مسلم جماعت احمدیہ نے اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے رُوحانی تعلق پر متعدد مرتبہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ ایسے اکثر وبیشتر ارشادات کو یکجا کر کے ایک کتاب

"خدا کی قسم"

کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات بذریعہ پوسٹ کارڈ/ای میل **مفت** کتاب حاصل کریں۔

E-Mail : ansarkkq@gmail.com
Ph : 01872-220186, Fax : 01872-224186
Postal-Address:Aiwan-e-Ansar,Mohalla Ahmadiyya,Qadian-143516,Punjab
For On-line Visit :https//:www.alislam.org/urdu/pdf/khuda-ki-qasam.pdf

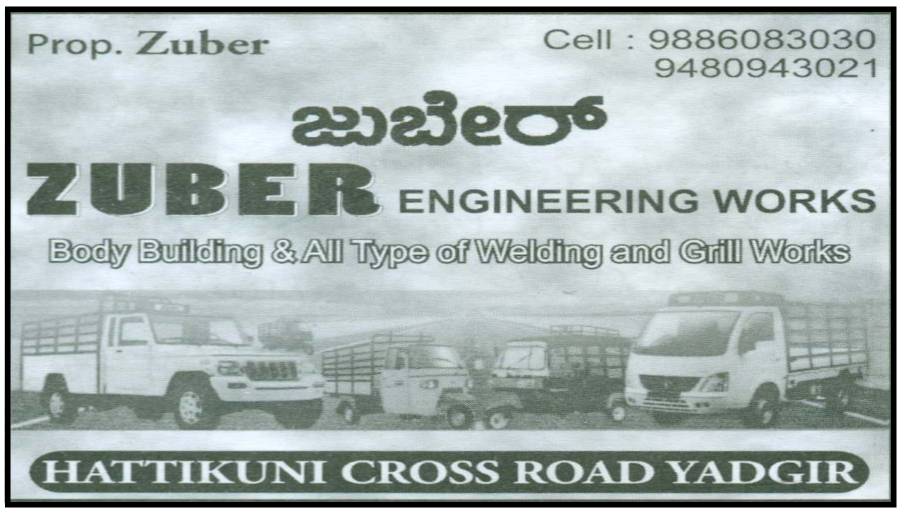

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 953053272

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
➤ Rajahmundry
➤ Kadiyapu lanka, E.G.dist.
➤ Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

Prop. Tanveer Akhtar **8010090714, 8447373088**

FANZY COLLECTIONS

Exclusive Place for Coats, Pants
Indo-Wester, Jeans & Sherwani

A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ملکی رپورٹیں

جلپائی گوڑی میں ’’اسلام اور امن عالم‘‘ کے موضوع پر جلسہ

مورخہ 30 ستمبر 2018 کو جماعت احمدیہ پہاڑ پور ضلع جلپائی گوڑی میں ’’اسلام اور امن عالم‘‘ کے موضوع پر مکرم نور عالم صاحب امیر ضلع جلپائی گوڑی کی زیر صدارت ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرم سلطان صلاح الدین صاحب نمائندہ دعوت الی اللہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جلسہ میں علاقہ کے نائب پردھان ممبران پنچایت، مذہبی رہنما، وکلا اور پروفیسر صاحبان بھی شامل تھے۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی اور اس کا بنگلہ ترجمہ مکرم جمیل الرحمٰن صاحب معلم سلسلہ نے پڑھ کر سنایا۔ نظم مکرم عبدالعزیز صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم سلطان صلاح الدین صاحب، مکرم بابوتی موہن سرکار صاحب، مکرم ابوطاہر منڈل صاحب مبلغ انچارج مرشدآباد، مکرم سمیر سین گپتا صاحب، مکرم بانو راجن سرکار صاحب، مکرم رضاء الکریم صاحب، مکرم شری وشنو رائے صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس موقع پر معزز مہمانوں کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ’’ورلڈ کرائسز اینڈ دی پاتھ وے ٹو پیس‘‘ تحفۃً دی گئی۔ آخر پر مکرم نور عالم صاحب امیر ضلع جلپائی گوڑی نے شکریہ احباب پیش کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسے میں 350 افراد نے شرکت کی۔

(محمد صغیر عالم۔ مبلغ انچارج ضلع جلپائی گوڑی و دارجلنگ)

جماعت احمدیہ تیاپور میں ہفتہ قرآن کریم، تقریب آمین اور جلسہ وقف جدید کا انعقاد

مورخہ 13 تا 19 اگست 2018 جماعت احمدیہ تیاپور میں ہفتہ قرآن کریم کا انعقاد ہوا۔ روزانہ بعد نماز مغرب وعشا جلسہ منعقد ہوا جس میں قرآن مجید کے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ مورخہ 20/اگست 2018 کو تیاپور میں تقریب آمین و بسم اللہ کا انعقاد ہوا۔ مورخہ 5 نومبر 2018 کو بعد نماز مغرب مسجد حسن تیاپور میں وقف جدید کی اہمیت پر ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں مکرم ٹی. ایم مجیب صاحب نائب ناظم وقف جدید مال نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد فضل احمد شاہد، مبلغ سلسلہ تیاپور، یادگیر کرناٹک)

جماعت احمدیہ پونہ میں بک اسٹال لگایا گیا

مورخہ 3 تا 7/اکتوبر 2018 کو پونہ، مہاراشٹرا میں بک فیئر کا انعقاد ہوا جس میں جماعت احمدیہ کو بھی بک اسٹال لگانے کا موقع ملا۔ کثیر تعداد میں ہر مذہب کے لوگوں کو جماعتی تعارف کرایا گیا اور لیف لیٹس تقسیم کیے گئے۔ نیز اسٹال میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات اور پریس میٹنگز کے ویڈیوز بھی دکھائے گئے۔ بک فیئر میں پونہ و اورنگ آباد کے صحافیوں کا ایک اجلاس ہوا۔ شاملین اجلاس کو جماعتی تعارف کرایا گیا اور لیف لیٹس تقسیم کیے گئے۔

(حلیم خان شاہد، مبلغ سلسلہ پونہ، مہاراشٹر)

جماعت احمدیہ تولّی گدگ میں تین روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد

مورخہ 13 تا 15 اکتوبر 2018، جماعت احمدیہ تولّی ضلع گدگ (صوبہ کرناٹک) میں تین روزہ تربیتی کیمپ لگایا گیا جس میں گدگ کی تمام جماعتوں سے کل 72 بچے شامل ہوئے۔ ہر روز نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد درس القرآن ہوا۔ روزانہ اجتماعی تلاوت قرآن مجید کی گئی۔ کلاسز میں بچوں کو مساجد کے آداب، وضو کا طریق، نماز سادہ و باترجمہ اور سورۃ البقرۃ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں یاد کروائی گئیں۔ ہر روز بعد نماز عصر بچوں کے مختلف ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ مورخہ 15/اکتوبر کو بعد نماز مغرب وعشا محترم امیر صاحب ضلع گدگ کی زیر صدارت اس کیمپ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے کیمپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ بعدہ مکرم عثمان پاشا صاحب نے ’’احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور اس کی امن بخش تعلیمات‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہ گاؤں کے معزز مہمان نے اپنے تاثرات بیان کیے۔ تقسیم انعامات اور دعا کے ساتھ کیمپ کا اختتام ہوا۔

(سمیر احمد، مبلغ انچارج ضلع گدگ کرناٹک)

جماعت احمدیہ ممبئی میں ’’عقائد احمدیت‘‘ کے عنوان پر تربیتی جلسہ

مورخہ 28/اکتوبر 2018 کو جماعت احمدیہ ممبئی کی جانب سے مشن ہاؤس ’’الحق‘‘ میں ایک تربیتی اجلاس بعنوان عقائد احمدیت منعقد کیا گیا۔ نماز فجر اور درس کے بعد خدام، انصار اور اطفال نے اجتماعی تلاوت قرآن مجید کی۔ بعدہ وقار عمل کیا گیا بعد ازاں مکرم مسرت احمد منڈاسگر صاحب صدر جماعت ممبئی کی زیر صدارت جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ مکرم زاہد الرحمن صاحب نائب قائد ممبئی نے کی۔ نظم مکرم مولوی شیخ طاہر احمد صاحب مبلغ انچارج ضلع عثمان آباد نے پڑھی۔ بعدہ مکرم مولوی وجاہت احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید، مکرم پرویز خان صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(حلیم احمد، مبلغ انچارج ضلع ممبئی)

دیوالی کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی جانب سے غیر مسلم احباب کو مٹھائی کا تحفہ

مورخہ 7 نومبر 2018 کو دیوالی کی مناسبت سے ناظم شعبہ تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے شہر کے غیر مسلم احباب کو مٹھائی و لیف لیٹس تقسیم کرنے کا پروگرام مرتب کیا جس کے لیے ہر حلقہ سے زعیم کے ساتھ مل کر تین خدام کی ٹیم بنائی گئی۔ موقع کی مناسبت سے شری رام چندر جی کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس، لیف لٹس اور مٹھائی کا ڈبہ علاقہ کے غیر مسلم احباب کو تحفۃً دیا گیا۔ سبھی نے اس تحفے کو بہت قدر کی نگاہ سے قبول کیا اور انتہائی مسرت کا اظہار کیا۔

(محمد نصر غوری، مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

مجلس خدام الاحمدیہ شموگہ کی جانب سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

مورخہ 15 نومبر 2018 بروز بدھ مجلس خدام الاحمدیہ (شعبہ خدمت خلق) شموگہ کرناٹک کے زیر اہتمام سرجی ہسپتال شموگہ کے ساتھ مشترکہ بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں افراد جماعت کے علاوہ غیر از جماعت افراد نے بھی حصہ لیا۔ ہسپتال کے ڈاکٹرز اور سٹاف کو جماعت کے تعارف کے ساتھ ساتھ جماعتی لٹریچر بھی دیا گیا۔ ہسپتال کے ڈائریکٹر جناب دھننجے سرجی صاحب نے جماعت کی اس مساعی سے متاثر ہو کر سوشل میڈیا پر جماعت کے تعارف پر مشتمل تصاویر شیئر کیں۔ 100 سے زائد افراد نے خون کا عطیہ پیش کیا۔

(سید بشیر الدین محمود احمد، صدر جماعت احمدیہ شموگہ، کرناٹک)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچیرے بڑے بھائی محترم سید عبدالفہیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ برہ پورہ بھاگلپور بہار مورخہ 10 نومبر 2018 کو وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنی اہلیہ محترمہ بلقیس آرا صاحبہ مرحومہ کے ساتھ 23 مارچ 1974 کو بیعت کی سعادت پائی تھی۔ 1976 میں مرحوم صدر جماعت برہ پورہ منتخب کیے گئے۔ آپ قریباً 35 سال تک بحیثیت صدر جماعت برہ پورہ خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کو جماعتی عقائد کی حد درجہ جانکاری تھی۔ انتظامی صلاحیت بھی بہت اچھی تھی۔ وفات کے وقت آپ ضلعی قاضی سلسلہ اور ضلعی سیکرٹری امور عامہ تھے۔ وفات کے وقت ان کی عمر قریباً 85 سال تھی۔ مرحوم پنجوقتہ نمازوں کے پابند اور بلاناغہ نماز تہجد ادا کرتے تھے۔ آپ ہر دلعزیز، نیک اور صالح انسان تھے۔ غیر احمدی بھی باوجود مخالفت کے ان کی بہت قدر کرتے تھے۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمد عبدالباقی، امیر ضلع بھاگلپور، مونگیر، بانکا، بہار)

میرے والد محترم مظفر اقبال صاحب، سابق انچارج مرکزی لائبریری قادیان کا ذکر خیر

(آصف اقبال، حلقہ دارالسلام کوٹھی قادیان)

خاکسار کے والد محترم مظفر اقبال صاحب سابق انچارج احمدیہ مرکزی لائبریری مورخہ 14 نومبر 2018 کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ہمارے خاندان میں احمدیت ہمارے پڑدادا حضرت حاجی امام بخش صاحبؓ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ 1901 میں آئی۔ دادا جان محترم حافظ سخاوت علی صاحب بھی نہایت دُعا گو، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور صاحب رؤیا و کشوف بزرگ تھے۔ والد صاحب مرحوم کی ولادت سے قبل ہی آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی ولادت کی خوش خبری مل چکی تھی۔ محترم ملک صلاح الدین صاحب مرحوم مؤلف اصحاب احمد نے آپ کی ولادت پر روزنامہ الفضل میں درج ذیل اعلان شائع کروایا:

’’22 مئی 1950 کو حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہان پوری کے ہاں بچہ پیدا ہوا جسکا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے حافظ صاحب کی خواب کی بنا پر مظفر احمد تجویز فرمایا ہے۔ دوست اس بچہ کیلئے بھی دعا فرمائیں۔ فسادات 1947 کے بعد یہ پہلا احمدی بچہ ہے جو قادیان میں پیدا ہوا۔‘‘

(روزنامہ الفضل لاہور مورخہ 26 مئی 1950)

خاکسار کی دادی محترمہ ناصرہ خاتون صاحبہ بھی صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ خاکسار کے دادا / 1950 میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی قادیان کو آباد کرنے کی تحریک پر زندگی وقف کر کے اپنی فیملی کے ساتھ قادیان آگئے۔ 6/مئی 1978 کو محترم والد صاحب کا نکاح مسجد مبارک قادیان میں محترمہ طاہرہ اقبال صاحبہ بنت محترم چودھری صدیق احمد صاحب مرحوم سے ہوا، جو مکرم رستم علی خان صاحب آف شاہجہان پور کی نواسی اور مکرم قاضی زین العابدین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی تھیں۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ مرحومہ بھی نہایت ہی صابرہ و شاکرہ اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ آپ نے صدر حلقہ کوٹھی دارالسلام قادیان اور ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری تجنید خدمت کی توفیق پائی۔ خاکسار کے والد محترم نے میٹرک پاس کرنے کے بعد مولوی فاضل کا کورس مکمل کر کے پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ سے بذریعہ کراسپانڈنٹ بی اے کی پڑھائی مکمل کی۔ اسکے بعد آپ نے بیچلر آف لائبریری سائنس کی ڈگری حاصل کی۔ والد صاحب مرحوم واقف زندگی تھے۔ دفتری ریکارڈ کے مطابق کل عرصہ خدمت 41 سال ہے۔ دفتر نظارت علیا، دفتر بیت المال خرچ، تعلیم الاسلام ہائی اسکول، دفتر اخبار بدر، نظامت تعمیرات وجائداد و احمدیہ شفاخانہ میں خدمت کے علاوہ عرصہ 25 سال احمدیہ مرکزی لائبریری میں بطور انچارج کے خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے نہایت ہی والہانہ محبت و اطاعت و وفا کا تعلق تھا۔ آپ نے اپنے پیچھے 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آخر پر احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کی مغفرت فرمائے اور ہم سب عزیز و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں والد محترم کی نیکیوں کو جاری رکھنے اور حضرت خلیفۃ المسیح کے ہر ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ☆

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان The Weekly BADAR Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2016-18 Vol. 67 Thursday 6 - December - 2018 Issue. 49

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ایمان افروز واقعات کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

انڈونیشیا کے ایک دیرینہ خادم واقف زندگی مبلغ سلسلہ مکرم سیوطی عزیز احمد صاحب کا ذکر خیر

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30 رنومبر 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن صحابہ کا ذکر کروں گا ان میں سے پہلے حضرت ثابت بن خالد انصاری ہیں۔ غزوہ بدر اور احد اور جنگ یمامہ میں بھی شامل ہوئے اور اسی جنگ میں یہ شہید ہوئے۔

پھر حضرت عبداللہ بن عرفہ ہیں، آپ حضرت جعفر بن ابی طالب کے ہمراہ ہجرت حبشہ میں شامل ہوئے اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

پھر حضرت عتبہ بن عبداللہ ہیں۔ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں یہ شریک ہوئے تھے۔

پھر حضرت قیس بن ابی صعصعۃ انصاری ہیں۔ یہ ستّر انصار کے ساتھ بیعت عقبہ میں شامل ہوئے تھے اور غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔ غزوہ بدر کیلئے مدینہ سے روانہ ہو کر آنحضورؐ بیوت السقیاء کے پاس قیام کیا۔ سقیاء سے روانگی کے وقت آنحضور ﷺ نے حضرت قیس بن ابی صعصعا کو مسلمانوں کی گنتی کرنے کا حکم دیا۔ حضرت قیس نے گنتی کر کے جب رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ ان کی تعداد 313 ہے تو حضور ﷺ یہ سن کر خوش ہوئے اور فرمایا کہ طالوت کے ساتھیوں کی بھی اتنی ہی تعداد تھی۔ اسی طرح غزوہ بدر کے دن رسول اللہ ﷺ نے ساقہ کی کمان آپ کے سپرد فرمائی تھی۔ ساقہ لشکر کا وہ دستہ ہوتا ہے جو پیچھے حفاظت کی غرض سے چلتا ہے۔ ایک دفعہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں کتنی دیر میں قرآن کریم کا دور کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پندرہ راتوں میں۔ حضرت قیس نے عرض کیا کہ میں اپنے آپ میں اس سے زیادہ کی توفیق پاتا ہوں۔ اِسپر آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک جمعہ سے لیکر اگلے جمعہ تک کر لیا کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اپنے آپ میں اس سے بھی زیادہ کی توفیق پاتا ہوں۔ پھر انہوں نے ایک لمبے عرصہ تک اسی طرح قرآن کریم کی تلاوت کی یہاں تک کہ جب آپ بوڑھے ہو گئے اور اپنی آنکھوں پر پٹی باندھنے لگے تو آپ نے پندرہ راتوں میں دور مکمل کرنا شروع کر دیا تب یہ کہا کرتے تھے کہ کاش میں نے نبی ﷺ کی رخصت کو قبول کر لیا ہوتا۔

پھر حضرت عبیدہ بن حارث ایک صحابی تھے آنحضرت ﷺ کے قریبی رشتہ دار تھے۔ یہ ابتدائی ایمان لانے والوں میں شامل تھے۔ آنحضرت ﷺ کے دار ارقم میں داخل ہونے سے پہلے آپ ایمان لے آئے تھے۔ حضرت عبیدہ آنحضور ﷺ کے نزدیک خاص قدر و منزلت رکھتے تھے۔ آپ بنو عبد مناف کے سرداروں میں سے تھے۔ حضرت عبیدہ بن حارث نے اپنے دو بھائیوں حضرت طفیل بن حارث اور حضرت حسین بن حارث کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت عبیدہ بن حارث اور حضرت عمیر بن الحمام کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ یہ دونوں غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔

ہجرت کے آٹھ مہینے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبیدہ بن حارث کو ساٹھ یا اسی سواروں کے ساتھ روانہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبیدہ بن حارث کے لئے ایک سفید رنگ کا پرچم باندھا جسے حضرت مسطح بن اثاثہ نے اٹھایا۔ اس سریہ کا مقصد یہ تھا کہ قریش کے ایک تجارتی قافلے کو راہ میں روک لیا جائے۔ قریش کے قافلے کا امیر ابوسفیان تھا۔ اس قافلے میں دو سو آدمی تھے۔ صحابہ کی اس جماعت نے رابق وادی پر اس قافلے کو جالیا۔ دونوں فریقوں کے درمیان تیراندازی کے علاوہ کوئی مقابلہ نہ ہوا اور لڑائی کے لئے باقاعدہ صف بندی نہ ہوئی۔ وہ صحابی جنہوں نے مسلمانوں کی طرف سے پہلا تیر چلایا وہ حضرت سعد بن ابی وقاص تھے اور یہ وہ پہلا تیر تھا جو اسلام کی طرف سے چلایا گیا۔ حضرت عبیدہ بن حارث کی سرکردگی میں یہ اسلام کا دوسرا سریہ تھا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کی طرف سے ولید بن عتبہ سے مبارزت کی۔ اس مبارزت کی تفصیل سنن ابوداؤد میں اس طرح بیان ہوئی ہے، حضرت علی سے روایت ہے کہ عتبہ بن ربیعہ اور اس کے پیچھے اس کا بیٹا اور بھائی بھی نکلے اور پکار کر کہا کہ کون ہمارے مقابلے کے لئے آتا ہے تو انصار کے کئی نوجوانوں نے اس کا جواب دیا۔ عتبہ نے پوچھا تم کون ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ہم انصار ہیں۔ عتبہ نے کہا کہ ہمیں تم سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ ہم تو صرف اپنے چچا کے بیٹوں سے جنگ کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اے حمزہ اٹھو، اے علی کھڑے ہو اے عبیدہ بن حارث آگے بڑھو۔ حضرت علی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی آواز سنتے ہی حضرت حمزہ عتبہ کی طرف بڑھے اور میں شیبہ کی طرف بڑھا اور عبیدہ بن حارث اور ولید کے درمیان جھڑپ ہوئی اور دونوں نے ایک دوسرے کو سخت زخمی کیا پھر ہم ولید کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کو مار ڈالا اور عبیدہ کو ہم میدان جنگ سے اٹھا کے لے آئے۔ بدر کے نزدیک صفرا مقام پر آپ کا انتقال ہو گیا اور وہیں آپ کو دفن کر دیا گیا۔ ایک روایت کے مطابق جبکہ حضرت عبیدہ کی پنڈلی کٹ چکی تھی اور اس سے گودا بہہ رہا تھا تب صحابہ حضرت عبید کو آنحضرت ﷺ کے پاس لائے تو انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا میں شہید نہیں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیوں نہیں تم شہید ہو۔ ایک روایت کے مطابق جب حضرت عبید بن حارث کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے رانوں پر ان کا سر رکھا پھر حضرت عبیدہ نے کہا کاش کہ ابو طالب آج زندہ ہوتے تو جان لیتے کہ جو وہ اکثر کہا کرتے تھے اس کا ان سے زیادہ میں حق دار ہوں اور وہ یہ کہا کرتے تھے کہ

ونسلمه حتى نصرع حوله
ونذهل عن ابناءنا والحلائل

کہ یہ جھوٹ ہے کہ ہم محمد کو تمہارے سپرد کر دیں گے ایسا تبھی ممکن ہے کہ جبکہ ہم آپ ﷺ کے ارد گرد سے پچھاڑ دیئے جائیں اور ہم اپنے بیوی بچوں سے بھی غافل ہو جائیں۔ یہ جذبات تھے ان لوگوں کے۔ شہادت کے وقت حضرت عبیدہ بن حارث کی عمر 63 سال تھی۔

حضور انور نے فرمایا: ان صحابہ کا ذکر کرنے کے بعد اب میں ہمارے انڈونیشیا کے ایک دیرینہ خادم واقف زندگی مبلغ سلسلہ کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جن کی 19 رنومبر کو فات ہوئی۔ ان کا نام سیوطی عزیز احمد صاحب تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پسماندگان میں ان کی اہلیہ دو بیٹے بیٹیاں اور دس پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں ہیں۔ ان میں سے چھ بچے وقف نو میں شامل ہیں۔ آپ کی پیدائش 17 راگست 1944ء کو بونے جنوبی سولاویسی میں ہوئی۔ انہوں نے جامعہ ربوہ میں ستمبر 1966 سے لیکر اکتوبر 1971ء تک تعلیم حاصل کی۔ اپریل 1972ء کو بطور مرکزی مبلغ انڈونیشیا میں ان کی تقرری ہوئی۔ مختلف عہدوں پر جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ 2016ء سے لیکر وفات تک بطور پرنسپل جامعہ احمدیہ انڈونیشیا خدمت کی توفیق پائی۔ انہوں نے اپنے خاندان میں احمدیت کے نفوذ کے بارے میں ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ میری اور میرے خاندان کی بیعت کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ میرے دادا نے یہ وصیت کی تھی کہ آخری زمانے میں امام مہدی آئے گا اور جب وہ آئے تو تم سب اس کو قبول کر لینا۔ 1963ء میں ایک مبلغ مولانا زینی دھلان صاحب تبلیغ کیلئے لامپنگ آئے۔ انہوں نے بتایا کہ امام مہدی آ گیا ہے۔ غرض 13 رفروری 1963 کو 19 سال کی عمر میں مَیں نے اور میرے خاندان کے 40 افراد نے مولانا زینی دھلان صاحب کے ذریعہ بیعت کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ سیوطی عزیز صاحب کہتے ہیں کہ ربوہ میں قیام کے دوران میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی صحابہ سے ملاقات کی سعادت پائی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خلیفہ منتخب ہوئے تو ہم نے آپ سے پہلی بار ملاقات کی اور حضور سے گلے ملے۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گال پر تھپکی دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ انڈونیشیا سے آئے ہیں۔ تم سب دُور سے یہاں آئے ہو تم سب میرے بچے ہو۔ کہتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا روحانی نور ہمیشہ ہمارے شامل حال رہا جسکی وجہ سے ہماری جتنی بھی مشکلات تھیں وہ سب آسان ہو گئیں۔ کہتے ہیں جب میں انڈونیشیا واپس جانے لگا تو جانے سے پہلے حضور سے ملاقات کرنے گیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پوچھا کہ آپ کو کیا چاہئے۔ میں نے کہا مجھے کچھ کتابیں چاہئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنی قلم سے ایک نوٹ لکھا کہ سیوطی کو کتابیں دے دیں۔ اس کے بعد کہتے ہیں مجھے روحانی خزائن کا مکمل سیٹ دیا گیا جواب تک میرے پاس ہے اور جانے سے پہلے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے کافی دیر مجھے گلے لگایا اور میرے کان میں فرمایا کہ اپنے آقا کے ساتھ بے وفائی مت کرنا۔ یہ ہے میری نصیحت۔

عبدالباسط صاحب امیر جماعت انڈونیشیا لکھتے ہیں کہ سیوطی عزیز صاحب بڑی سادہ شخصیت کے مالک تھے عاجزی اور انکساری کا اعلیٰ نمونہ تھے۔ ہر حال میں صبر و تحمل کی مثال تھے۔ دعا گو تہجد گزار اللہ تعالیٰ پر انتہائی توکل کرنے والے تھے۔ نظام خلافت اور خلفائے سلسلہ سے بڑا اخلاص اور والہانہ پیار اور محبت تھی جماعتی کاموں کو اپنے ذاتی کاموں پر ہمیشہ ترجیح دیتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: خطبات بڑے غور سے سنتے تھے پھر ان خطبات پر طلباء سے پوائنٹس ڈسکس کرتے تھے اور یقینی بناتے تھے کہ انہوں نے نوٹس لئے ہیں اور ہمیشہ یہ دیکھتے تھے کہ خلیفہ وقت کے پیغام کو سمجھا بھی ہے کہ نہیں اور ہمیشہ خلافت کی اطاعت کے بارے میں تلقین کرتے رہتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کا جسد خاکی پاکستان سے 23 رنومبر کو انڈونیشیا پہنچا اور 24 رنومبر کو ان کی تدفین مرکز پاروم میں مقبرہ موصیان میں عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد اور آئندہ نسلوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad